دہشت گردی کے الزام کے میں بند بے قصور افراد کے لیے قانونی جدوجہد

جمعیۃ علماء ہند دہشت گردی کے الزام میں قید بے قصور افراد کے مقدمات کی پیروی طویل عرصے سے کررہی ہے، اس میدان میں اس جماعت کو معتدبہ کامیابی بھی ملی ہے۔ اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہنداور اس کی ریاستی شاخ جمعیۃ علماء مہاراشٹرا (زیر سرپرستی حضرت مولانا قاری سید محمد عثمان صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی صاحب) ملک بھر میں 171/مقدمات لڑرہی ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹرا کے ذمہ 153 مقدمات ہیں، جب کہ چند اہم مقدمات براہ راست مرکزی دفتر جمعیۃ علماء ہند کے توسط سے لڑے جارہے ہیں۔ ان مقدمات کی تفصیلات ویب سائٹ https://www.jamiatulama.in/legal-aid پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

دہشت گردی کے الزام میں محروس بے گناہ نوجوانوں کے مقدمات کی قانونی امداد

جمعیۃ علماء ہند کی نگرانی میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے ملک کی الگ الگ ریاستوں صوبہ مہاراشٹر، گجرات، کرناٹک مدھیہ پردیش، دہلی، یوپی، اور تلنگانہ میں دہشت گردانہ کاروائی انجام دینے، ملک سے بغاوت کرنے، اور فرقہ وارانہ فسادات، کے موقع پر زبردستی ملزم بنا کر گرفتار شدہ تعلیم یافتہ بے گناہ مسلمانوں کے 153/مقدمات اور ان میں سے نکلنے والی الگ الگ اپیلیں، رٹ پٹیشن، ریویزن، وغیرہ کی کامیاب پیروی جاری ہے۔ دہشت گردی کے الزام میں برسہابرس سے جیلوں میں محروس نوجوان کی پیری کرنے، انہیں ناحق مقدمات سے رہا کرا کر باعزت مقام دلانے اور دہشت گردی کا بدنماء داغ انکے چہرے سے مٹانے کے لئے جمعیۃ علماء ایک عرصے سے جدوجہد کررہی ہے، یہ مقدمات نہ صرف مہاراشٹر بلکہ ملک کے بیشتر صوبوں کی نچلی، اور اعلی عدالتوں میں لڑے جارہے ہیں۔ ان مقدمات کی پیروی کے لئے نامور ماہر قانون داں ۲۲/سے زائد وکلاء کی خدمات حاصل ہیں جو شبانہ روز محنت کرکے عدالتوں میں کامیاب پیروی کے ذریعہ نوجوانوں کو ان مقدمات سے رہاء کرارہے ہیں۔ اب تک درج ذیل مقدمات سے ۳۶/نوجوانوں کی ضمانت اور ۶۷/لوگوں کی باعزت طریقے پر رہائی عمل میں آئی ہے۔

دو مقدمات میں نمایاں کامیابی:

(الف) آسام میں ۴۸ لاکھ خواتین کی شہریت پر لٹکی تلوار سے راحت

5/دسمبر 2017 کو سپریم کورٹ نے ایک انتہائی اہم کیس میں فیصلہ سناتے ہوئے پنچایت لنک سرٹیفیکٹ کی حیثیت کو بحال کردیا، اس طرح سپریم کورٹ نے 28 فروری 2017 کو گوہاٹی ہائی کورٹ کے ذریعہ دیے گئے اس فیصلے کو رد کردیا جس میں این آرسی میں اندراج کے لیے پنچایت سرٹیفیکٹ کو ناقابل قبول قرار دیا گیا تھا، اس فیصلے سے آسام کی 48 لاکھ خواتین کو راحت ملی جن کی شہریت مشکوک ہوگئی تھی۔ یہ مقدمہ جمعیۃ علماء آسام کی طرف سے سینئر ایڈووکیٹ ابھیشیک منوسنگھوی، سینئر ایڈوکیٹ راجو راما چندرن، سینئر ایڈوکیٹ بی ایچ مارلا پلے، سینئر ایڈوکیٹ اعجاز مقبول، سینئر ایڈوکیٹ شکیل احمد، سینئر ایڈوکیٹ نذر الحق مزار بھیا، ایڈوکیٹ عبدالصبور تپادار، ایڈوکیٹ قاسم تعلق دار، ایڈوکیٹ امن وددودوغیرہ لڑرہے تھے۔

(ب) گودھرا ٹرین نذر آتش سے متعلق فیصلہ میں گیارہ افراد کی پھانسی عمر قید میں تبدیل

۹/اکتوبر ۲۰۱۷ء کو تقریباً ڈھائی سال کے طویل انتظار کے بعد بالآخر گجرات ہائی کورٹ نے 94/افراد سے متعلق ایک اہم فیصلہ سنادیا۔ عدالت نے گیارہ افراد کی پھانسی کی سزا کو عمر قید میں تبدیل کردیا، نیز 94 میں 63/افراد کے بری ہونے کا فیصلہ برقرار رکھا۔ جمعیۃ علماء ہند کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ اس کی پیروی سے جہاں 63افراد بری ہوئے، وہیں گیارہ افراد پھانسی کی اذیت سے بچ گئے۔ یہ خیال رہے کہ جمعیۃ علماء ہند اپنے مرد آہن امیر الہند مولانا اسعد مدنیؒ کے عہد صدارت سے اب تک یہ مقدمہ لڑرہی ہے، ۲۰۰۲ء سے ۲۰۱۱ء تک سابرمتی جیل کی اسپیشل عدالت میں یہ مقدمہ چلا، جمعیۃ کے خدام تقریباً نو سال تک دونوں وقت جیل میں کھانا پہنچاتے رہے، مزید برآں ان کے اہل خانہ کے لیے گھریلو خرچ کا بھی حتی الوسع انتظام کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے خدام رب العزت کے شکر گزار ہیں کہ اہل گودھرا کے بے قصور افراد کی خدمت کا موقع ملا۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی لیگل ٹیم

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب مندرجہ ذیل ایڈوکیٹس ،ایڈوکیٹ تہور خان پٹھان صاحب چیف کواڈ ،ایڈوکیٹ عشرت علی خان (ممبئی)ایڈوکیٹ ابوبکر سباق (دہلی) فرخ رشید صاحب آن ریکارڈ سپریم کورٹ (دہلی)ایڈوکیٹ خلیل احمد انصاری (دہلی)ایڈوکیٹ سدہارتھ دوے سپریم کورٹ (دہلی)ایڈوکیٹ وشنو شرما ،ایڈوکیٹ پریم شرما (جے پور راجستھان)ایڈوکیٹ دلشاد پٹھان (احمد آباد)ایڈوکیٹ ستیش وانی (ناسک)ایڈوکیٹ محمد لیاقت خان (گلبرگہ)ایڈوکیٹ انزع خان پٹھان (اورنگ آباد)ایڈوکیٹ نعیم خان (جبل پور)ایڈوکیٹ محمد طاہر (بنگلور)ایڈوکیٹ علی یار (ایرونا کولم کیرالا)ایڈوکیٹ ساجد علی (بھوپال) ،ایڈوکیٹ منوج اوم کشد بوئن واڑ (اورنگ آباد)ایڈوکیٹ دلدار نور اللہ خان (آکولہ)ایڈوکیٹ فیضان قریشی (ممبئی)ایڈوکیٹ محمد شائن کمال الدین (ممبئی)ایڈوکیٹ عائشہ (اورنگ آباد)ایڈوکیٹ صدیق شیخ (اورنگ آباد)ایڈوکیٹ نور القدر (ممبئی) و دیگر عدالتوں میں پیروی کے لئے مقرر ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر کے زیر اہتمام لڑے جانے والے مقدمات

(۱) کفایت اللہ بنام ریاست ایف آئی آر نمبر 166/2015

☆ مقدمہ: آفیشل سکریٹ ایکٹ (جاسوسی کا مقدمہ) جمعیۃ علماء اس کیس میں ملزم فرید احمد کے مقدمہ کی پیروی کر رہی ہے۔☆ ۵/دسمبر ۲۰۱۵ء سے تہاڑ جیل نئی دہلی میں قید ہے۔ یہ مقدمہ پٹیالہ ہاؤس کورٹ نئی دہلی میں زیر سماعت ہے۔ وکیل: ایڈوکیٹ شاہد آزاد، ایڈوکیٹ محمد نور اللہ

(۲) اسٹیٹ بنام مولانا محمد ہاشم

case crime Number 245/2010 under section 307/427 IPC

☆ مقدمہ تھانہ رتن پوری کھتولی، مظفر نگر کا ہے ☆ ملزم پر اقدام قتل کا مقدمہ ہے ☆ سپریم کورٹ سے ضمانت کی عرضی خارج ہوچکی ہے ☆ مظفر نگر عدالت میں مقدمہ زیر سماعت ہے۔

(۳) منہاج انصاری کے قتل سے متعلق مقدمہ بنام پولس اور آر ایس ایس کارکن

State Vs Harish kumar pathak & others

Case Number: 154/2016 PS Narainpur Jamtara Jharkhand

بیف فوٹو وہائٹس اپ گروپ پر ڈالنے کی وجہ سے پولس اور آر ایس ایس کے کارکن نے مبینہ طور سے ان کا قتل کیا ☆ ان کو پولس تھانہ لے گی اور وہاں قتل کا یہ منحوس کھیل کھیلا گیا ☆ جام تارا کورٹ جھارکھنڈ میں زیر سماعت ہے۔

(۴) محمد وسیم صاحب، آس محمد۔ مقدمہ: بیل کاٹنے کا الزام

۲۰۱۳ء میں ان دونوں پر کھیت میں بیل کاٹ کر ڈال دینے کا الزام تھا، مقامی فرقہ پرست عناصر نے ان کو اس معاملے سے اس وقت جوڑ دیا جب وہ قریبی گاؤں گڈھ مکتیشور میں اپنے کھیت پر گئے تھے۔ ☆ جمعیۃ لیگل سیل کی کوششوں سے ۸/ستمبر ۲۰۱۶ء ہاپوڑ ضلع عدالت سے ضمانت پر رہا ہوئے۔ ان کا مقدمہ ہاپوڑ سیشن کورٹ میں چل رہا ہے۔ ☆ وکیل: ایڈوکیٹ وپل کمار

(۵) مولانا سبحان صاحب ایف آئی آر: 55/2013۔

☆ مختلف دہشت گردانہ سرگرمیوں کا الزام عائد کیا گیا۔ ان کو ۲۰/جولائی ۲۰۱۴ء کو گرفتار کیا گیا، اس وقت تہاڑ جیل میں قید ہیں ☆ مقدمہ پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں

مقدمہ زیر سماعت ہے☆ وکیل: ایڈوکیٹ محمود پراچہ، ایڈوکیٹ محمد نوراللہ

(۶) آسام فساد دھوبری: سی بی آئی اسپیشل کورٹ بونی گاؤں، کوکرا جھاڑ آسام۔

CBI special case No; 7(K)/12

CBI special case No: 6/(B)12

CBI special case No: 12/(DBR)12 under section 120 (b),

147,148,152,302, 341,353 etc /149 IPC

☆ آسام بوڈو فساد مقدمہ کے تحت غلط طریقے سے پھنسائے گئے مسلم نوجوانوں کا مقدمہ ہے۔☆ اس مقدمے میں ۴۳/افراد ضمانت پر رہا ہو چکے ہیں، باقی یہ مقدمہ سی بی آئی اسپیشل کورٹ میں جاری ہے۔☆ وکیل: ایڈوکیٹ غیاث الدین، ایڈوکیٹ سعود عالم، ایڈوکیٹ دیوان شمس الحق

(۸) اسٹیٹ بنام ایشوریہ چودھری ودیگر: پیڈا بجنور میں فرقہ وارانہ فسادات ۲۰۱۶ء

Case crime No: 1036/2016

☆ ملزم کے خلاف جمعیۃ ایک معاون کے طور پر مقدمہ لڑ رہی ہے☆ ایشوریہ چودھری کی ضمانت الہ آباد ہائی کورٹ سے مسترد ہو چکی ہے۔☆ اس کیس میں ۲۹/افراد جیل میں قید ہیں، یہ مقدمہ بجنور سیشن کورٹ میں جاری ہے☆ اسی کیس سے متعلق ایک مقدمہ اسٹیٹ بنام اقبال ودیگر سپریم کورٹ میں چل رہا ہے جس کی پیروی جمعیۃ علماء ہند کر رہی ہے۔

(۹) اسٹیٹ بنام مولانا رمضان

FIR No: 181/2016 PS crime branch Delhi

آفیشل سکریٹ ایکٹ (جاسوسی) کے تحت ۲۶/اکتوبر ۲۰۱۶ء کو گرفتاری ہوئی۔ یہ تہاڑ جیل میں قید ہیں☆ یہ مقدمہ ساکیٹ کورٹ نئی دہلی میں زیر سماعت ہے۔☆ ایڈوکیٹ شاہد آزاد، ایڈوکیٹ محمد نوراللہ، ایڈوکیٹ انو بھومہروترا

(۱۰) مغربی یوپی فرقہ وارانہ فسادات کیس 2012 سٹیٹ بنام راہل ودیگر

اس سے متعلق چار مقدمات ضلع کورٹ باغپت میں زیر سماعت ہیں، محمد چاند مرڈر کیس میں ایک مجرم راہل کو باغپت سیشن کورٹ سے عمر قید ہوگئی ہے☆ راہل کے اہل خانہ اس کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں اپیل کی ہے، جمعیۃ ہائی کورٹ میں اس کے خلاف پیروی کر رہی ہے☆ مزید اس کیس میں چار ا کیوٹل کے خلاف جمعیۃ علماء ہند ہند نے الہ آباد ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔

(۱۴) عمر خاں ماب لنچنگ کیس الور راجستھان

یہ مقدمہ لکشمن نگر کورٹ میں چل رہا ہے۔ حیرت انگیز طور سے اس کیس میں جان بچا کر بھاگنے والے طاہر خاں اور جاوید پر پولس نے مقدمہ دائر کر دیا، جمعیۃ علماء ہند کی پیروی سے ان دونوں کو ضمانت مل گئی ہے☆ تاہم اس کیس میں عمر خاں قتل کیس کے آٹھوں

ملزمین بھی ضمانت پر ہیں۔ جمعیۃ علماء ہندان کے خلاف جے پور ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر چکی ہے۔

(۱۵) کاس گنج فرقہ وارانہ فساد

۲۶/جنوری ۲۰۱۸ء کو ہوئے فرقہ وارانہ فسادات میں جمعیۃ علماء ہند نے فساد پھیلانے والوں کے خلاف ایک قانونی کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے تحت متعدد ایف آئی آر کی گئیں ہیں، نیز بے قصور افراد کی ضمانت عرضی داخل کی گئی ہے☆ مزید جن کی ضمانت خارج ہوئی ہے ان کی طرف سے ہائی کورٹ

(۱۶) اسٹیٹس بنام رمیش (حافظ جنید و دیگر ماب لنچنگ) مقدمہ فرید آباد کورٹ میں زیر التوا ہے☆ ایڈوکیٹ گویل اور نبراش احمد

(۱۷) **وقف عبادت گاہوں سے متعلق سپریم کورٹ میں مقدمہ** دائر کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ الہ آباد ہائی کورٹ کے عجیب وغریب فیصلہ کے خلاف ہے جس میں یہ حکم صادر کیا گیا ہے کہ زرعی زمین کو وقف نہیں کیا جاسکتا، لہذا اس پر قائم مساجد اور عبادت خانے غیر قانونی ہیں۔

جمعیۃ علماء مہاراشٹرا کے زیر اہتمام لڑے جانے والے مقدمات

(۱)

Jafar Hussain and others Vs State of Maharashtra

Aurangabad Court, SC 406/2012

مندرجہ بالا مقدمہ مدھیہ پردیش کے رہنے والے چار نوجوان جعفر قریشی شاکر حسین، انور کھتری، اور ابرار خان سے متعلق ہے جو پانچ سال سے جیل میں مقید ہیں ان پر ممنوعہ تنظیم سیمی سے تعلق رکھنے، ملک کے خلاف سازش رچنے، دہشت گردانہ کاروائی انجام دینے جیسے دیگر سنگین ترین الزامات عائد کرتے ہوئے مختلف دفعات یو اے پی اے و دیگر کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گذشتہ پانچ سالوں سے اس کیس میں کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی تھی۔ جس سے پریشان ہو کر ان ملزمین کے اہل خانہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر سے رجوع ہوئے جمعیۃ کے ذمہ داروں نے غور و فکر کے بعد اس کیس کے چلانے اور کامیاب طریقے پر پیری کر کے انہیں انصاف دلانے کا فیصلہ کیا۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی کوششوں کے بعد یہ مقدمہ اورنگ آباد کی خصوصی سیشن عدالت میں روز بروز سماعت کی بنیاد پر جاری ہوا جس میں تقریبا ایک مہینہ فریقین کی بحث اور جرح کے اختتام کے بعد عدالت نے چاروں ملزمین انور کھتری، جعفر قریشی، شاکر اور ابرار کو دہشت گردی کے تمام الزمات سے باعزت رہا کر دیا ہے۔ البتہ شاکر اور ابرکو تعزیرات ہند کے تحت تین دفعات میں سزاء سنایا ہے۔ اس سزا کے خلاف جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی ہے جو زیر سماعت ہے۔

(۲)

Anwar khetri and others Vs State of Maharashtra

Akola Court, SC 184 of 2016

مندرجہ ذیل مقدمہ کھنڈوہ مدھیہ پریش کے رہنے والے انور کھتری سے متعلق ہے جسے اورنگ آباد حمایت باغ کیس میں بھی ملوث گردانہ گیا تھا۔ مہاراشٹرا ے ٹی ایس نے انور کھتری کے خلاف اکولہ میں بھی ایک مقدمہ درج کیا تھا۔ اکولہ میں درج مقدمے میں درخواست ضمانت پر سماعت ناگپور ہائی کورٹ میں ہوئی تھی جس نے ملزم کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا۔ ناگپور ہائی کورٹ نے ضمانت کے معاملے میں اس کے بڑے بھائی کو ضامن بنانے کے لئے کہا تھا لیکن چونکہ بڑے بھائی کے پاس کوئی

جائیدادنہیں ہے لہذا ناگپور ہائی کورٹ میں اس شرط کوتبدیل کرنے کی درخواست داخل کی گئی تھی جسے عدالت نے قبول کرتے ہوئے بڑے بھائی کی جگہ ملزم کی ماں کوضامن کے طور پر قبول کرنے کا حکم دیا۔اورانور کھتری کی ساڑھے پانچ سال بعدناگپور جیل سے رہائی عمل میں آئی۔اکولہ سیشن کورٹ میں اس مقدمہ کی پیروی ایڈوکیٹ دلدار خان کررہے تھے۔

(۳)

javed norul hasan Vs State of Maharashtra

Revision no no.396/2017

مندرجہ بالامقدمہ جاویدنورالحسن سے متعلق ہے جوافضل عثمانی کا بھانجہ ہے۔افضل عثمانی جو۲۰۰۸ء سے انڈین مجاہدین سے تعلق کے الزام میں جیل میں بند ہے کا حقیقی بھانجہ ہے کورٹ میں پیشی کے دوران اپنے ماموں افضل عثمانی کی خیرخیریت لینے کے لئے آتا تھااوراسکی ضرورت ساراسامان کپڑے وغیرہ گھر سے لاکردیتا تھا،پولیس کو یہ بات برداشت نہیں ہوئی اوراے ٹی ایس نے اسے ۲۰۱۳ء میں جھوٹے الزام میں گرفتارکرلیا،اوراس پرافضل عثمانی کو پولیس کسٹڈی سے فرارکرنے کا الزام عائدکردیا،شیوڑی عدالت نے اسے پانچ سال کی قید بامشقت کی ایسے گناہ کی سزاءسنادی جسے اس نے کیاہی نہیں۔جمعیۃ علماءمہاراشٹر نے نچلی عدالت کے اس فیصلہ کوممبئ سیشن کورٹ میں چیلنج کیا،ممبئ سیشن عدالت نے بھی اس سزاءکو برقراررکھا تھاجس کے خلاف جمعیۃ علماءمہاراشٹرممبئ ہائی کورٹ سے رجوع ہوئی تھی۔بالآخر جاویدنورالحسن جمعیۃ علماءمہاراشٹر کی کوششوں سے جیل سے رہاہوگیا ہےاس کا مقدمہ ممبئ ہائی کورٹ میں زیرسماعت ہے۔

(۴)

Mohsin Shaikh Murder Case

Mubin Shaikh Vs State of Maharashtra

SLP No. CRLMP No. 2622/2017

(۵)

Mohsin Shaikh Murder Case

SLP against grant of bail

Mubin Shaikh Vs State of Maharashtra

SLP No. CRLMP No. 2718/2017

(۶)

Mohsin Shaikh Murder Case

SLP against grant of bail

Mubin Shaikh Vs State of Maharashtra

SLP No. CRLMP No. 1498/2017

مذکورہ تینوں اپیلیں محسن شیخ کے قتل میں ملوث ملزمین کوممبئ ہائی کورٹ سے ضمانت دیئے جانے کے فیصلے سے متعلق ہے۔جس میں ۱۷رجنوری ۲۰۱۷ء کوممبئ ہائی کورٹ نے محسن شیخ کے قتل میں ملوث تین کلیدی ملزمین کو یہ کہتے ہوئے ضمانت دیدی تھی کہ'مقتول کی غلطی صرف یہ تھی کہ وہ ملزمین کے مخالف مذہب سے تعلق رکھتا تھا اور یہ کہ ملزمین کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے اور مذہب کے نام پر مشتعل ہونے پر انہوں نے مقتول کا قتل کیا'۔ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف محسن شیخ کے والد صادق شیخ کی درخواست پر جمعیۃ علماءمہاراشٹر نے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔اورسماعت جاری ہے ابھی حال میں سپریم کورٹ کے جسٹس بوبڑے اور جسٹس ایل ناگیشورراؤ کی دورکنی ڈویژن بنچ نے ان ملزمین کی درخواست ضمانت کومسترد کرتے ہوئے انہیں ۸ دنوں کے اندر پونہ سیشن عدالت میں خودسپردگی کرنے حکم دیاہے۔ اگر یہ ان ایام میں خودسپردگی نہیں کرتے ہیں تو پولیس انہیں گرفتار کرکے عدالت میں پیش کرے گی۔سپریم کورٹ میں جمعیۃ علماءمہاراشٹر کی جانب سے اس مقدمے کی پیروی مشہوروکیل

ایڈووکیٹ دشینت دوے، ایڈووکیٹ حذیفہ احمدی، ایڈووکیٹ فرخ رشید اور ایڈووکیٹ ابوبکر سباق کر رہے تھے جبکہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر لیگل سیل کے سکریٹری ایڈووکیٹ تہور خان پٹھان اس پورے مقدمے کی نگرانی کر رہے ہیں۔

(۷)

German Bakery Bomb Blast Case

Mirza Himayat Baig v/s State of Maharashtra

Baig's appeals against conviction - SLP (Cri) 7034/2016 & SLP (Cri) 14735/2016

State's appeal against acquittal - SLP (Cri) 5289-5290/2016

Under Section: 16(1)(a) of the Unlawful Activities (Prevention) Act, 1967.

مندرجہ بالا مقدمہ جرمن بیکری بم دھماکہ کیس نام سے مشہور ہے جس میں بیڑ کے رہنے والے حمایت بیگ کو مہاراشٹر اے ٹی ایس نے جرمن بیکری پونے دھماکے کا ماسٹر ما بتاتے ہوئے اس کے خلاف یواے پی اے اور دیگر دہشت گردانہ وملک دشمنی پر مبنی مقدمات درج کئے تھے۔ پونہ بار ایسوشیین کے مشترکہ طور پر وکالت نامہ لینے سے انکار کرنے کے بعد مہاراشٹر اے ٹی ایس نے وکیل دفاع بھی مہیاء کرایا تھا، مقدمہ کی سماعت مشکوک انداز میں جلد از جلد تکمیل کرائی گئی تھی، کئی اہم گواہوں کی گواہی کے بنا ہی کیس صرف حلف نامہ کی بناء پر مکمل کیا گیا تھا، جھوٹے گواہوں کو تیار کیا گیا تھا، اوران کو جھوٹی گواہی دینے پر مجبور کیا گیا تھا، دھماکہ خیز اشیاء اور دیگر چیزیں قصداً کیس کو مضبوط بنانے کے لئے شامل کی گئیں تھیں، اوراس طرح اسکو ۵؍عمر قید اور ۵؍ پھانسی کے ساتھ ساتھ ۱۶؍معاملے میں پونہ سیشن عدالت نے سزاء سنائی تھی۔ انتہائی پریشانی کے عالم میں حمایت بیگ کے افراد خاندان جمعیۃ علماء مہاراشٹر سے رجوع ہوئے اورانہوں نے ذمہ داروں سے اس کیس کی پیروی کے لیے درخواست کی۔ چنانچہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اس کیس کو اپنے ہاتھ میں لیا اور سیشن عدالت کے مذکورہ بالا فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ سے رجوع ہوئی جہاں یہ مقدمہ گزشتہ تین سال سے جاری تھا۔ بالآخر تین سالہ جدوجہد کے بعد گزشتہ ۱۷؍مارچ ۲۰۱۶ء ممبئی ہائی کورٹ کی دورکنی بنچ جو جسٹس این ایچ پاٹل اور جسٹس شکرے پر مشتمل تھی نے حمایت بیگ پر عائد ۱۶؍معاملات میں سے ۱۴؍معاملے میں باعزت بری کردیا ہے۔ جبکہ دو معاملے میں نچلی عدالت کی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ واضح ہو کہ وہ دونوں سزائیں جرمن بیکری بم دھماکہ سے متعلق نہیں ہیں۔ اوران دونوں معاملوں میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر سپریم کورٹ سے رجوع ہوچکی ہے۔ سپریم کورٹ میں اسپیشل Leave Petition یعنی S.L.P. داخل کرچکی ہے۔ اوراللہ کی ذات سے امید ہے کہ بقیہ یہ دو سزائیں سپریم کورٹ سے ختم کردی جائیں گی۔ سپریم کورٹ میں اس کیس کی پیروی کے لیے ہندوستان کے نامور اور تجربہ کار سینئر کر وکلاء کی ٹیم مقرر کی گئی ہے۔

(۸)

RC -01/2015/ N I A /DELHI / S.P.COURT LUKNOW

State vs. Rayees , Abdullah Hasni , Farhan , Nadim

(۹)

RC 10/2015/ N I A /DELHI / S.P.COURT LUKNOW

State vs. Rayees , Abdullah Husna , Farhan , Nadim

(۱۰)

RC -11/2015/ N I A /DELHI / S.P.COURT LUKNOW

State vs. Rayees , Abdullah Hasni , Farhan , Nadim

Cr.No. 964/2014

U/S 121-A,122,216,120-B of IPC U/S 18,13,23, of UAPA

FIR RC-1/2015

U/S 121-A , 122 of IPC ,25 of Arms Act 4 & 5 of Explosive Substance Act

مذکورہ بالا مقدمہ بجنور بم دھماکہ سے متعلق ہے جن میں چار ملزمین۔ رئیس، عبداللہ، حسنی، فرحان ندیم شامل ہیں۔ اتر پردیش کے بجنور شہر میں ۱۲؍ستمبر ۲۰۱۴ء کو ایک دھماکہ ہوا تھا۔ جس کے بعد پولس نے یواے پی اے کی دفعات کے تحت مقدمہ قائم کر کے بجنور ضلع کے ہی پانچ مسلم افراد جس میں ایک خاتون شامل ہے کو گرفتار کرلیا تھا، جب کہ اتر پردیش پولیس اوراے ٹی ایس کے مطابق اصل مجرمین فرار تھے جن کا تعلق مدھیہ پردیش کھنڈوا ضلع سے تھا، واضح ہو کہ مفرور چھ ملزمین میں سے دو کا

تلنگانہ میں پولیس نے انکاؤنٹر کردیا تھا جب کہ بقیہ چار کو حال ہی میں اڑ سے گرفتار کیا گیا ہے۔اس کیس کی سنوائی پہلے تو بجنور ضلع عدالت میں ہوئی تاہم حکومت ہند نے جب کیس این آئی اے کے حوالے کردیا تو مقدمے کی سماعت بھی بجنور ضلع عدالت سے لکھنو این آئی اے اسپیشل کورٹ میں منتقل ہوگئی۔بجنور میں وکلاء نے کیس کا بائیکاٹ کردیا تھا۔جس کے بعد ان کے اہل خانہ نے مفت قانونی پیروی کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا ندیم صدیقی سے مقدمہ کے پیروی کے لئے درخواست کی جس کے بعد جمعیۃ نے اس کیس کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے دہلی کے مشہور ایڈوکیٹ ،ابوبکر سباق سبحانی کو کیس کی پیروی کے لئے نامزد کیا ہے۔یہ مقدمہ لکھنو کی اسپیشل این آئی اے عدالت میں زیر سماعت ہے اب تک پانچ گواہوں کی گواہی مکمل ہوچکی ہے۔اسی طرح اس کیس کی این آئی اے عدالت میں ڈسچارج اپلکیشن بھی لگائی تھی ،اس عدالت سے مسترد ہونے کے بعد ہائی کورٹ میں لگائی گئی وہاں سے مسترد ہونے کے بعد سپریم کورٹ میں لگائی گئی ہے جو زیر سماعت ہے۔جمعیۃ لیگل ٹیم کو قوی امید ہے کہ سپریم کورٹ سے انصاف ضرور ملے گا اور ملزمین کی رہائی کے راستے ہموار ہونگے۔

(۱۱)

Abdul Malik Vs State of Maharashtra

Cr. No 318/2015

A.T.S. FIR.No.13/2015

Akola Court - SC No. 186/2016

عیدالاضحیٰ کے موقع پر شہر پوسد ضلع ایوت محل میں رونما ہوئی چھرہ زنی کی واردات کے بعد مہاراشٹرا ے ٹی ایس نے شک کی بنیاد پر جہادی ماسٹر ما بتاتے ہوئے تین مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور چھرہ زنی کی واردات کو دہشت گردانہ کاروائی قرار دیتے ہوئے یو۔اے۔پی۔اے۔کی مختلف سخت ترین دفعات عائد کردی ہے۔ان میں سے ایک ملزم عبدالملک کی اس کے اہل خانہ کی درخواست پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر اس کیس کی پیروی اکولہ سیشن کورٹ میں جاری ہے۔

(۱۲)

ABDUL MALIK vs. STATE OF MAHARASHTRA

Writ No. 51/2017

مندرجہ بالا رٹ پٹیشن عبدالملک کی جانب سے ممبئی ہائی کورٹ کے ناگپور بینچ میں دائر کی گئی ہے جن میں کئی قانونی نکات کی بنیاد پر معاملہ زیر بحث تھا ناگپور ہائی کورٹ بینچ سے مقدمہ مسترد ہونے کے بعد جمعیۃ علماء مہاراشٹر سپریم کورٹ سے رجوع ہو رہی ہے۔

(۱۳)

LASHKAR CONNECTION CASE

Abdul Rahman V/s State

SLP (Cri) CRLML 897/2017

Criminal Appeal No. 3645/2010

Station Bazar Police Station Gulbarga Karnataka

FIR No. 085/2006 Sessions Case No. 316/2006

مندرجہ بالا مقدمہ سیشن کیس نمبر 316/2006 کے فیصلہ کے خلاف کی گئی اپیل ہے جس کے تحت بے قصور، مسلم نوجوان جو کہ جوگیشوری ممبئی کا رہنے والا ہے کو پانچ مرتبہ عمر قید اور ڈیڑھ لاکھ جرمانہ عائد کیا گیا۔اس مقدمہ کا افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ بے قصور عبدالرحمن کا کیس لڑنے کے لئے گلبرگہ عدالت کا کوئی وکیل تیار نہیں تھا لہٰذا مجبورا جس وکیل کو مقدمہ سونپا گیا وہ ایک غیر مسلم تھا اور بعد میں پتا چلا کہ انتہائی تنگ نظر فرقہ پرست تنظیم سے اس کا تعلق تھا لہٰذا بجائے ملزم کی دفاع کرنے کے سزا دلانے کی پوری کوشش کی گئی جس میں انھیں کامیابی ملی بہر کیف جب سے یہ کیس جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے لیا مسلسل جدوجہد کرتے ہوئے اس کے بے گناہی کے پورے ثبوت اکٹھا کئے اور کئی ایسے قانونی نکات بھی جمع کئے جس کی بدولت کرناٹک ہائی کورٹ کی گلبرگہ بینچ میں اپیل منظور ہوئی اور عدالت نے عبدالرحمٰن کو تمام سنگین الزو دفعات مثلا ۱۲۱، ۱۲۲ اور ۱۲۴ تعزیرات ہند (ملک کے خلاف جنگ) اور یو اے پی اے کی سنگین ترین دفعات سے بری کردیا۔اب صرف Explosive Substance Act 1908 کی دفعات کے تحت عمر قید کی سزاء برقرار رکھی ہے۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے عمر قید کی سزاء کو بھی ختم کرانے اور مکمل رہائی کے لئے سپریم کورٹ میں اپیل داخل کی ہے۔جمعیۃ لیگل ٹیم کو مکمل یقین ہے کہ اس کیس کی تکنیکی خامیوں کی بنیاد پر عبدالرحمٰن پر عائد یہ دفعہ ہٹ جائیگا اور عمر قید کی سزاء ختم ہو جائے گی۔

(۱۴)

ISIS CONSPIRACY CASE KOCHI

State of Kerala v/s Arshi Qureshi & ors

SC 04/2016/NIA/KOCHI

(۱۵)

ISIS CONSPIRACY CASE MUMBAI

Arshi qurashi & o v/s State of Maharashtara

NIA Case No. 01/2017

(۱۶)

Arshi qurashi & o v/s State of Maharashtara

Cri bail applan .202/2018

167(2) applan .1053/2017

مذکورہ بالا تینوں مقدمے داعش سے تعلق اور اس کے لئے ریکروٹنگ کے الزام میں گرفتار عرشی قریشی اور رضوان خان کا ہے جن کو اے ٹی ایس نے گرفتاری ۱۹ر جولائی ۲۰۱۶ء کو گرفتار کیا تھا۔ ان ملزمین پر تعزیراتِ ہند کی دیگر دفعات کے ساتھ یو اے پی اے کے تحت بھی معاملہ درج کیا گیا تھا ،اس کے بعد ۲۴ اگست کو کیرالا پولس نے ملزمین کا ٹرانزٹ ریمانڈ حاصل کیا جو ۲۸ اگست تک جاری تھا چونکہ ملزمین کی گرفتاری میں اس قدر بے ضابطگیاں تھیں کہ عدالت میں ایجنسیوں کو اس کا جواب دینا مشکل تھا۔ اس لئے جمعیۃ کے وکلاء نے ضمانت کی درخواست داخل کی۔ جسے ارناکلم کی خصوصی این آئی اے عدالت نے دفاع کے موقف سے اتفاق کرتے ہوئے ملزمین عرشی قریشی اور رضوان خان کی کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیدیا۔

اس کے بعد انہیں الزامات پر مشتمل ایک اور ایف آئی آر ممبئی کے ناگپاڑہ پولیس اسٹیشن میں رضوان خان اور عرشی قریشی کے خلاف درج ہوئی تھی، جس کے بعد ناگپاڑہ پولیس نے ۲۹ر اگست ۲۰۱۶ کو ان ملزمین کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا۔ ناگپاڑہ پولیس اسٹیشن میں ان ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے کے بعد پہلے اس معاملے کی تفتیش ناگپاڑہ پولیس کرتی رہی، بعد میں یہ ڈی سی بی سی آئی ڈی کے سپرد ہوا، اس کے بعد یہ این آئی اے کے حوالے کر دیا گیا۔ ممبئی میں بھی ان پر تعزیراتِ ہند کی دیگر دفعات کے ساتھ یو اے پی اے کے تحت بھی معاملہ درج کیا گیا اور ان پر الزام عائد کیا گیا انہوں نے ناگپاڑہ علاقے کے رہنے والے ایک نوجوان کو ورغلا کر داعش میں شامل ہونے کے لئے رضامند کیا تھا۔ بہرحال جمعیۃ لیگل ٹیم کی کامیاب پیروی کے نتیجے میں رضوان خان کی ضمانت ممبئی این آئی اے عدالت سے بھی منظور ہو چکی ہے۔ لیکن عرشی قریشی کی درخواست ضمانت کو متعلقہ عدالت نے مسترد کر دیا تھا۔ جسے پھر سے ممبئی ہائی کورٹ میں داخل کیا گیا ہے، مقدمہ کی شنوائی ممبئی ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

(۱۷)

ISIS CONSPIRACY CASE RAJASTHAN

State of Rajasthan v/s Sirajuddin

FIR NO 8/15RC No 05/2016 /NIA/DLI

(۱۸)

State of Rajasthan v/s Sirajuddin

Rajasthan High court Cri -ad-79/2018

مندرجہ بالا دونوں مقدمات مذکورہ بالا مقدمہ آئی ایس آئی ایس کے الزام میں گرفتار گیا گیا بے قصور نوجوان سراج الدین گلبرگہ کا رہنے والا تعلیم یافتہ انجینئر ہے جسے پولیس نے داعش سے تعلق رکھنے اور دیگر الزامات کے تحت گرفتار کر کے مقدمات درج کر دیا ہے- واضح ہو کہ یہ مقدمہ راجھستان اے ٹی ایس کی جانب سے شروع کیا گیا تھا لیکن کچھ عرصہ بعد مرکزی وزارات داخلہ کے حکم کے بعد مرکزی تفتیشی ایجنسی نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے اپنے ہاتھوں میں لے لیا، جمعیۃ علماء مہاراشٹر اس

کیس کی پیروی کررہی ہے یہ مقدمہ جے پوراین۔آئی۔اے۔کی خصوصی عدالت میں زیر سماعت تھا ابھی حال میں عدالت سے مسترد ہو گیا ہے جسکے بعد جمعیۃ علماء نے راجھستان جے پور ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی ہے جو زیر سماعت ہے۔

(۱۹)

Mohammad Habeeb v/s State Maharashtara

Bail Applan .SLP Cr No.15987/2018

مندرجہ بالا مقدمہ مدھیہ پردیش کے رہنے والے محمد حبیب سے متعلق ہے جسے اے ٹی ایس، ایس ٹی ایف بھوپال نے ۵/جون ۲۰۱۱ء گرفتار کرتے ہوئے کیس درج کیا تھا، اور سیمی، انڈین مجاہدین سے رابطہ رکھنے، ہتھیار فراہم کرنے اور یواے پی اے جیسی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا، پہلے اس ملزم کا کیس میٹروپولیٹین مجسٹریٹ جبل پور میں شروع ہوا، پھر نواں ایڈیشنل جج جبل پور کو ٹرانسفر ہوا، دسمبر ۲۰۱۱ء میں مقامی عدالت سے مسترد ہونے کے بعد جبل پور ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی گئی وہاں سے مسترد ہونے کے بعد اب جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے پورے ثبوت و شواہد کے ساتھ ملزم کی ضمانت کے لئے سپریم میں درخواست داخل کی ہے جو زیر سماعت ہے۔

(۲۰)

Mohammad Zaheer Ayub Ptel V/S State Gujrat

Bail Applan Crma no.7593/2017

مذکورہ بالا مقدمہ انڈین مجاہدین کیس سے متعلق ہے، محمد ظہیر ایوب بھائی پٹیل عمر ۳۴/سال جو کہ سورت کا رہنے والا ہے، ۲۶/اگست ۲۰۰۸ء میں احمد آباد اور سورت میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکہ کے الزام میں اے ٹی ایس نے اسے گرفتار کیا تھا اور اس پر مختلف الزامات عائد کرتے ہوئے، ملک سے بغاوت، دھماکہ خیز مادہ فراہم کرنے، دہشت گردانہ سرگرمیاں انجام دینے، یواے پی اے جیسی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔واضح رہے کہ یہ کیس برسوں سے التواء کا شکار تھا، ملزم نے بذات خود جیل سے خط لکھ کر جمعیۃ علماء مہاراشٹر سے مقدمہ کے پیروی کرنے کی درخواست کی تھی چنانچہ جمعیۃ علماء کی کوششوں سے مقدمہ کی سماعت سورت کی سیشن کورٹ میں شروع ہوئی اس کیس میں ۲/ہزار سے زیادہ سرکاری گواہان نامزد کئے گئے ہیں اب تک ایک ہزار سے زائد گواہان کی گواہی مکمل ہو چکی ہے۔اس ملزم کو جلد رہائی دلانے کے ضمن میں احمد آباد سیریل بلاسٹ کیس کی جمعیۃ علماء مہاراشٹر پیروی کررہی ہے اور اس سلسلے میں سورت کی خصوصی سیشن عدالت میں نہ صرف درخواست ضمانت داخل کی گئی ہے بلکہ اس پر بحث بھی مکمل ہو چکی ہے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے اس کیس کی پیروی ایڈوکیٹ دلشاد پٹھان کررہے ہیں۔

(۲۱)

SHOIAB QURASHI V/S STATE MAHARASHTARA

Cr applan 200/2017.

مذکورہ بالا مقدمہ اورنگ آباد کے رہنے والے شعیب قریشی ولد سلیم قریشی سے متعلق ہے۔جسے مئی ۲۰۱۷ء کو پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنے، غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے الزام میں اورنگ آباد سے گرفتار کیا گیا تھا اور اس پر تعزیرات ہند 34.R/W.353,332,307 جیسی دیگر قابلِ تعزیر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ملزم کی والدہ اور اس کے دیگر اہلِ خانہ کی درخواست پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر اس مقدمہ کی پیروی کررہی ہے، جمعیۃ لیگل ٹیم کے قانونی نکات اور پیش کردہ ثبوت و شواہد سے عدالت نے اتفاق کرتے ہوئے ملزم کی ضمانت کو منظور کرلیا ہے مقدمہ کی سماعت اورنگ آباد سیشن کورٹ میں جاری ہے۔

(۲۲)

26/11 BOMBAY ATTACK CASE

Syed Zabiuddin v/s State of Maharashtra

182/2008 Dr. D.B. Marg P.S. 305/2008

Indian Penal Code,1860 Under Section: 120 (B), 302, 307, 326, 325, 364,343,353,332,419,427,121,121 (A), 122 333,435,397,465,471,474,468,506, (2), 34 Foreigner Act,1946 Section: 14 (C), 14-A (a) (b) * Arm Act ,1959 Section: 3,5,7,25,27* Explosive Act , 1884 Section: 6, 6-A (2), 9(B) (b)* Explosive Substance Act , 1908 Section; 3,4,5,6*

Customs Act , 1962 Section: 135 * Railway Act , 1989 Section: 151,152,153,154 * Prevention of Damage to Public Property Act ,1984 Section: 3, 4 *Unlawful Activities (Prevention) Act, 1967
Section: 10,13,16,17,18,20,23 * Bombay Police Act , 1951 Section: 37 (a) (i) R/W 135 * Passport (Entry In to India) Act , 1920 Section: 3 * The Passport Act , 1967 Section: 3, 12*

(۲۳) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 186/2008 ایلوگیٹ (مسجد بندر) پولیس اسٹیشن 52/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۲۴) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 187/2008 آزادمیدان پولیس اسٹیشن 245/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/ 2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۲۵) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 188/2008 آزادمیدان پولیس اسٹیشن 246/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/ 2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۲۶) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 191/2008 مرن ڈرائیو پولیس اسٹیشن 213/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۲۷) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 192/2008 آزادمیدان پولیس اسٹیشن 213/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/2 008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۲۸) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 193/2008 قلابہ پولیس اسٹیشن 240/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۲۹) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 194/2008 قلابہ پولیس اسٹیشن 242/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/ 2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۳۰) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 197/2008 قلابہ پولیس اسٹیشن 241/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/ 2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۳۱) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 198/2008 والے پارلے پولیس اسٹیشن 464/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/ 2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۳۲) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 200/2008 بائیکلہ پولیس اسٹیشن 318/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/2008 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

(۳۳) سید ذبیح الدین بمقابلہ ریاست مہاراشٹر 213/2008 سی۔ایس۔ٹی ریلوے پولیس اسٹیشن 155/2008 اسپیشل مکوکا کورٹ کیس نمبر 198/2013@175/200 چارج فریم ہو چکا ہے،مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

مذکورہ بالا مقدمات 26/11 ممبئی حملے سے منسلک الگ الگ کرائم ہیں جو سید ذبیح الدین کے خلاف درج کی گئی ہیں۔ممبئی حملہ کے اسی کیس میں اجمل قصاب کو پہلے سزائے موت دی جا چکی ہے۔سید ذبیح الدین جو کہ ضلع بیڑ صوبہ مہاراشٹر کا رہنے والا ہے اسی کیس میں گرفتار کر کے جیل کی سلاخوں میں ڈال دیا گیا ہے۔ حکومت کی ایجنسی آئی۔بی نے سید ذبیح الدین کو اس کیس میں ماسٹر ما کے طور پیش کیا ہے۔جس کی وجہ سے مہاراشٹر پولیس کو یہ مقدمہ پھر سے کھولنے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔26/11 ممبئی حملہ بھلے ہی ظاہری طور پر کچھ اور دکھایا گیا ہے لیکن درحقیقت اس سازش میں ایماندار اے۔ٹی۔ایس چیف ہیمنت کرکرے ہی نشانہ تھے۔ جس کا مکمل خلاصہ مہاراشٹر پولیس کے سابق ڈی۔آئی۔جی جناب مشرف صاحب نے اپنی کتاب ہو کل کرکرے؟(Who Kill Karkare) کے ذریعے منظر عام پر لا ہے۔اس مقدمے میں کل 672 گواہان ہیں لیکن افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ ان میں سے بیشتر گواہان کو صحیح طریقے سے کراس اگزامائن کرتے ہوئے سچائی تک پہنچنے کا موقع اجمل قصاب کے ڈیفنس کو کتنا دیا گیا اس پر ریسرچ کیا جا سکتا ہے۔کئی اہم پہلو اور قانونی باریکیوں کو یا تو نظر انداز کیا گیا یا قصداً بھلا دیا گیا۔الحمدللہ اس کیس کے پھر سے کھلنے کی وجہ سے حقیقت اور سچائی رونما ہونے کی امید جاگ گئی ہے اور جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی لیگل ٹیم روزِ اوّل سے پوری مستعدی اور دیانت داری سے اس کیس کی تہہ تک پہنچنے کی کاوشوں میں جٹ گئی ہے اور انشاءاللہ ہر حال میں سچائی سامنے ضرور آئے گی۔واضح ہو کہ سید ذبیح الدین کے خلاف پوری چارج شیٹ میں حملہ میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے،لیکن سید ذبیح الدین کو ابوجندال کے روپ میں پیش کرنے میں پولیس مشنری ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے

۔پورے طور پر اس کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے بقول سید ذبیح الدین اسے آزادانہ منصفانہ سماعت سے محروم رکھا جا رہا ہے، جسکی شکایت عدالت عالیہ سے بار ہا کی جا چکی ہے۔اسی مقدمے میں ڈیوڈ کولمن ہیڈلی عرف داؤد گیلانی کو وعدہ معاف گواہ بنا کر پیش کیا گیا ہے جو نہ صرف حیرت انگیز ہے بلکہ استغاثہ کی جانب سے سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے۔کیونکہ ڈیوڈ ہیڈلی کا ذکر 26/11 کی کسی چارج شیٹ میں نہیں تھا اور نہ ہی اسے ملزم بنایا گیا تھا۔لیکن حیرت انگیز طور پر معاملے کو بین الاقوامی سطح پر بڑھا چڑھا کر پیش کرنے اور شہرت حاصل کرنے کے لئے نہ صرف ملزم بنایا گیا بلکہ اسی وقت معافی بھی دے دی گئی۔اس سب کے باوجود اللہ کی مدد شامل رہی کہ اس وعدہ معاف گواہ نے استغاثہ کی ہزار کوششوں کے باوجود نہ تو اس کیس کے سلسلے میں سید ذبیح الدین کا نام لیا اور نہ ہی کوئی غلط بیانی کی۔ یہ معاملہ خصوصی اسپیشل عدالت ممبئی میں تیز رفتاری سے چل رہا ہے اسپیشل ٹاڈا عدالت نے جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

(۳۴)

JUNGLI MAHARAJ ROAD,PUNE

(BOMB BLAST CASE)

A.T.S. v/s Asad Khan & others

Special M.C.O.C.A Case No. 7/2013

1 / اگست ۲۰۱۲ء کو پونہ کے جنگلی مہاراج روڈ پر واقع پانچ مقامات پر سلسلہ وار بم دھماکوں سے وابستہ کیس میں آٹھ بے قصور مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا۔جن میں اسد خان، قائم خان، عمران خان، عرفان مصطفیٰ لانڈ گے، سید فیروز اور ضلع احمد نگر کے ایک نوجوان کو ملزم بنایا گیا ہے۔واضح ہو کہ دھماکے کے دن ہی پونہ پولس نے پاٹل نامی ایک شخص کو زیر حراست میں لیا جو خود بم لے جاتے وقت زخمی ہوا تھا۔لیکن کچھ نامعلوم وجوہات کی بناء پر اُسے آزاد کر دیا گیا۔

مذکورہ بالا مقدمہ کئی معنوں میں مشکوک ہے۔جیسے کہ اس شخص کو کلین چٹ دے دینا جو خود بم لے جاتے وقت شدید زخمی ہوا، دہلی پولس اسپیشل سیل نے جنھیں جھوٹے الزام میں گرفتار کر رکھا تھا انھیں مسلم نوجوانوں کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر لے کر اس دھماکے کا الزام تھوپا گیا۔گرفتاری سے پہلے اور گرفتاری کے فوراً بعد مہاراشٹرا ے۔ ٹی۔ایس کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا لیکن چارج شیٹ میں ثبوت بنائے اور گڑھے گئے۔لیکن یہ سارے ثبوت ملا کر بھی ان بے قصور مسلم نوجوانوں کے خلاف مقدمہ چلنا تو دور کھڑا بھی نہیں کیا جا سکتا تھا اس لیے مہاراشٹرا ے۔ٹی۔ایس نے اپنی عین فطرت کے مطابق ان کے خلاف ایم۔سی۔او۔سی۔اے قانون کا بے جا استعمال کرتے ہوئے غیر آئینی، غیر قانونی اور انتہائی غیر انسانی شدید ٹارچر کے ذریعہ پولیس کسٹڈی کے دوران کورے کاغذات پر دستخط لے کر اسے اقبالِ جرم بنا لیا اور اسی وجہ سے ان بے قصور نوجوانوں کو انصاف ملنے میں دشواریاں پیدا ہو رہی ہیں۔مقدمہ اسپیشل مکوکا کورٹ آرتھر روڈ سینٹرل جیل ممبئی سے منتقل ہو کر اسپیشل جج سیشن کورٹ ممبئی میں زیر سماعت ہے۔ان بے قصوروں پر مندرجہ ذیل دفعات لگائے گئے ہیں۔

Under Section 307,435,120-B of The Indian Penal Code *R/W Section 3, 4, 5 of The Explosive Substance Act R/W 3, 25 of the *Arms Act R/W Section 16 (1) (b), 18, 20,23,38,39 of The Unlawful Activities (Prevention) Act, 1967*

Amended 2008 r/w Section 3 (1) (ii), 3 (2) 3 (4) of The MCOC Act, 1999

(۳۵)

Criminal Appeal No. 825/2013

(۳۶)

Criminal Appeal No. 826/2013

(۳۷)

Criminal Appeal No. 109/2014

(۳۸)

Criminal Appeal No. 110/2014

Asad Khan & Imran khan v/s State of Maharashtra

IN

Special M.C.O.C.A Case No. 7/2013

مذکورہ بالا اپیلیں بمبئی ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں جن میں کئی اہم قانونی پہلو زیر بحث ہیں جن میں واضح طور پر 90 دن سے زائد کسٹوڈیل پیریڈ کو منظوری دینا

اوراس کے طریقہ کاراہم ہیں۔کر کاروائی کورٹ کے تحت عدالتی تحویل کی انتہا90 دن ہوتی ہے لیکن اسپیشل قوانین جیسے کہ اَن لافل ا یٹس (پروینشن) ایکٹ ۱۹۶۷ء اورایم۔سی۔او۔سی ایکٹ میں خصوصی تجویز کی گئی ہے کہ یہ 90 دن کی میعاد 180 دنوں تک بڑھائی جاسکے بشرط کہ کچھ خصوصی وجوہات اورا یک مخصوص طریقہ کار کے ذریعہ کی جائے۔ مذکورہ بالا کارروائیاں جنگلی مہاراج سلسلہ وار بم دھماکے سے منسلک ہیں اوران کے دوملزمین اسد خان، اورعمران خان جوکہ عدالتی تحویل بڑھانے کیوقت تہاڑسنٹرل جیل دہلی میں قید تھے جس کی نہ توانھیں اطلاع دی گئی نہ ہی انھیں عدالت میں حاضر کیا گیااورنہ ہی تحویل بڑھانے کے سلسلے میں نہ انھیں اورنہ ہی وکیل دفاع کوکچھ کہنے کاموقع دیا گیا۔اوران کے پیٹھ پیچھے نہ معلوم طریقے سے میعاد بڑھالی گئی جونہ صرف قانون کے اصولوں کے خلاف ہے، بلکہ سپریم کورٹ آف انڈیا کے کئی فیصلوں کی پامالی بھی ہےاس میں ملزمین نے بیل ان ڈیفالٹ دفاع 164(۲) کر پروسیزرکورٹ کے تحت ضمانت کی عرضی دائر کی تھی جس میں 90 دنوں تک چارج شیٹ نہ دائر کرپانے کی بنیاد پرضمانت مانگی گئی تھی جس پر نچلی عدالت نے یہ کہہ کرضمانت خارج کردی کہ عدالت نےتحویل بڑھادی ہے گوکہ ملزمین کوبغیراطلاع دیئے ہوئے ممبئی ہائی کورٹ نے اس کی اپیلیں ایڈمیٹ کرلی ہیں،مقدمے کی سماعت جاری ہے۔

(۳۹)

INDIAN MUJAHIDEEN CASE
Maharashtra VS Afzal Usmani & others
DCB, CID Cr. No 152 / 2008
(Matunga PS Crime No. 314/ 2008)
Special MCOCA Case No: 04/ 2009
Special MCOC court Bombay

(۴۰)

DCB, CID Cr. No 162 / 2008
(Chambur PS Crime No. 375/ 2008)
State of Maharashtra vs Afzal Usmani & others
Special MCOC Case No: 04/ 2009
Special MCOC court Bombay
Both (Serial No. 2 & 3 are clubed together in special MCOCA Sase No. 04/2009

(۴۱)

ڈی سی بی، سی آئی ڈی، کر اپیل نمبر:58/2014 افضل عثمانی بمقابلہ اسٹیٹ آف مہارشٹرودیگرملزمین،افضل عثمانی ودیگر۔

ان قابل ترین تعلیم یافتہ بےقصورمسلم نوجوانوں کوفرضی طورپربم دھماکوں کے Massages بھیجنے کاالزام لگاتے ہوئے ان پرانڈین پینل کورٹ، Unlawfull activities (prevention) Act 1967, Maharashtra Control of organized crime Act, Expolsive substance Act, Information Technology Act وغیرہ کی الگ الگ دفعات کے تحت ملزم بنایا گیاہےاورگزشتہ آٹھ سالوں سے ان بےقصور نوجوانوں کوبغیرکسی سماعت کے جیلوں میں قیدکررکھا گیاہے۔جس کی دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔ the offence punishable under sections 295 (A), 505 (2), 507, 506 (II), 120(B), 121, 122 & 286 IPC, section 3, 25 Arms Act read with section 6 & 9 (B) of Explosives Act read with section 4 & 5 of Explosive Substances Act, 1908 read with section 13 (1) (a) (b), 16, 18, 19, 20 UAPA, 1967 read with section 66 Information Technology Act, 2000 read with section 3 (1) (ii), 3 (2), 3 (4) of M.C.O.C. Act, 1999.

مندرجہ بالامقدمات بےگناہ مسلمانوں کوFrame کرنے کے Trend کے آغاز کابہترین نمونہ ہے خصوصی طورپراس کیس کو E- Mail case سے جاناجاتا ہے۔اورتاریخ میں پہلی مرتبہ بےوجودانڈین مجاہدین نام کی مفروضہ تنظیم کوعملی جامہ پہنانے کی کوشش کےطورپردیکھاجاتاہے۔مندرجہ بالامقدمات جس میں یہ الزام عائدکیاگیاہے کہ اس کے ملزمین بےقصورنوجوانوں نے دھماکوں کی ذمہ داری لینے والے E- Mail نشریات کے دفتروں کوارسال کیاگیا۔چونکانے والی بات یہ ہیکہ تفتیشی ایجنسیوں کی چارج شیٹ، باوجوداسکے کہ وہ جھوٹی وبےبنیادہے قبول بھی کرلی جائےتوبھی کسی قسم کاجرم یافردِجرم ثابت نہیں کرسکتی کیونکہ بقول چارج شیٹ جو

الزام آرائیاں کی گئی ہیں وہ حقیقی طور پر ناممکن بات ہے جس میں کسی اور کا کمپیوٹر WiFi کے ذریعہ ہیکینگ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ درحقیقت پولیس کے تفتیش میں بھی اس ہائیکینگ کا کوئی (Digital Foot Print) نہیں ہے اور نہ کوئی گواہ ہے نہ کوئی ثبوت۔ یہ سارا مقدمہ اس اقرار جرم پر مبنی ہے جو کہ پولیس کے حراست میں غیر انسانی طریقہ سے شدید زدوکوب، ٹارچر کے ذریعہ کورے کاغذات پر ان بے قصور نوجوانوں کی دستخط لے کر بنایا گیا ہے۔ واضح ہو کہ ہندوستان میں صرف MCOCA ہی ایسا قانون ہے جو پولیس حراست میں لئے گئے جھوٹے اقبال جرم کی بنا پر پھانسی دلانے میں کافی ہے اس کے لئے کسی اور ثبوت یا گواہ کی ضرورت نہیں ہے۔ باوجود ان تمام تر مشکلات کے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی وکلاء کی ٹیم کو اللہ کی ذات پر یقین ہے کہ وہ ان بے قصور نوجوانوں کو انصاف دلانے میں کامیاب ہو کر رہیں گے۔

(۴۲)

INDIAN MUJAHDEEN CASE

Afzal Usmani and others v/s State Maharashtara

Criminal Appeal No:56/ 2015

مندرجہ بالا مقدمہ انتہائی اہم قانونی نکات جس میں Jurisdiction کا معاملہ شامل ہے، جمعیۃ علماء کی کامیاب پیروی کے نتیجے میں خصوصی مکوکا عدالت کے جج جناب پانسارے صاحب نے افضل عثمانی کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے یہ حکم دیا تھا کہ انڈین مجاہدین والا کیس این آئی اے کی خصوصی عدالت میں ہی چلنا چاہیے، اس فیصلے کے خلاف مہاراشٹر پولس نے اپیل دائر کی ہے جس کی سماعت جاری ہے۔

(۴۳)

Mohammad Zakir v/s State Maharashtara

Bail SLP Diary .9190/2018

مندرجہ بالا مقدمہ انڈین مجاہدین سے متعلق ہے، ۲۰۰۸ء میں احمد آباد کے سلسلہ وار بم دھماکے کے الزام میں ملک بھر کے مختلف مقامات سے ستر سے زائد مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا تھا جو گذشتہ ۹ رسالوں سے قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں ان پر سخت ترین الزامات ایم سی او سی جیسے سنگین دفعات درج کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک سید محمد ذاکر بھی ہے جو کہ یو پی کا رہنے والا ہے اس کا مقدمہ مختلف عدالتوں سے گذرتے ہوئے ہائی کورٹ پہنچا لیکن ہائی کورٹ نے اسکی اپیل کو مسترد کر دیا اب ایک بار پھر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے ملزم کی ضمانت کے لئے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ امید ہے کہ ایک دو سماعت میں ہی ملزم کو عدالت عالیہ سے بآسانی ضمانت مل جائے گی۔

(۴۴)

ZAVERI BAZAR SERIAL BLAST

State v/s Azaz Shaikh and others

DCB/A.T.S Crime No. 28/2011 (Opera House)

(۴۵) زویری بازار سیریل بلاسٹ بمقابلہ اعجاز شیخ، کفیل چاچا، صدام حسین، ڈاکٹر سید اسماعیل آفاق، ڈی۔ سی۔ بی۔ اے۔ ٹی۔ ایس کرائم نمبر 29/2011 اوپیرہ ہاؤس، اسپیشل مکوکا کورٹ آتھر روڈ سنٹرل جیل ممبئی میں مقدمہ زیر سماعت ہے۔

(۴۶) زویری بازار سیریل بلاسٹ بمقابلہ احمد و دیگر، اعجاز شیخ، کفیل چاچا، ڈی۔ سی۔ بی۔ اے۔ ٹی۔ ایس کرائم نمبر 30/2011 اوپیرہ ہاؤس، ممبئی سیشن عدالت میں مقدمہ زیر سماعت ہے۔

مندرجہ بالا مقدمات بمبئی میں کبوتر خانہ اوپیرہ ہاؤس اور زویری بازار سلسلہ وار بم دھماکوں سے منسلک ہیں۔ ان ملزموں پر ان لافل ا یٹس (پروینشن) ایکٹ ۱۹۶۷ء کے مختلف کے دفعات کے ساتھ ساتھ مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ ۱۹۹۹ء، تعزیرات ہند، Explosive Act دیگر سنگین اور سخت قانون کے تحت الزام عائد کئے گئے ہیں۔ جس پر عائد کئے گئے دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

Special MCOCA Case No.11/2012

U/S 302,307,324,325,326,379,120 (B) IPC ,r/w 5, 9 Explosive Act r/w 3, 4 ,Explosive Substance Act 3, 4 ,Prevention of Damage of Public Property Act r/w 10, 13, 16,17,18,20 UA(P)A 2008 ,r/w 3 (1) (i)(ii),3(2),3(4) MCOCA 1999.

واضح ہو کہ ان مقدمات میں ملزمین کے خلاف خاطر خواہ شہادت نہ ہونے کے باوجود صرف اور صرف مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ لگانے کی وجہ سے، تشدد اور ٹارچر کے ذریعے جھوٹے بنائے گئے اقبالیہ بیانات کے سبب سارے کے سارے بے قصور مسلم نوجوان جیلوں میں بند رہنے پر مجبور ہیں۔ قابل غور ہے کہ

اس میں ایک ضعیف و بے قصور ملزم کفیل چا چا سے یہ کہہ کرزبردستی دستخط لی گئی یا تو اپنے اکلوتے بیٹے کی قربانی دے یا ان کورے کاغذات پر دستخط کرو۔اس کے بعد اسی دستخط کئے ہوئے کورے کاغذ پر اقرار جرم بنالیا گیا۔اس سے مہاراشٹرا ے۔ٹی۔ایس کا پراگندہ طریقے کار ظاہر ہوتا ہے۔یہ مقدمات الزام آرائی کے مرحلے میں ہیں اوراسپیشل ایم۔سی۔او۔سی۔اے کورٹ میں سماعت جاری ہے۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے لیگل سیل کو پوری امید ہے کہ انشاء اللہ یہ نو جوان جلد ہی جیل سے رہاء ہو جائیں گے۔

(۴۷)

KAFEEL AHMED Vs STATE OF MAHARASHTRA

CRI APEEAL No. 168/2018

مذکورہ بالا مقدمہ میں کفیل احمد نامی ایک بے گناہ کوعمدا پھنسایا گیا ہےاوراس پرمختلف دفعات لگائے گئے ہیں جمعیۃ لیگل ٹیم نے اس پر عائد کئے گئے تمام الزامات کو عدالت کے روبرو بے بنیادقراردیتے ہوئے ممبئی کی ایم سی اوسی عدالت میں قانونی وواقعاتی شواہد کی بنیاد پر ڈسچارج اپلکیشن داخل کی گئی تھی جومسترد ہوگئی۔پھرا سے ممبئی ہائی کورٹ میں کی گئی ہے جوزیرسماعت ہے۔اللہ کی ذات سے امید ہے کہ وہ بےقصوراس کیس سے ڈسچارج کردیا جائے گا اورساتھ ہی ساتھ ایم سی اوسی دفعات بھی ختم ہوجائیں گی۔

(۴۸)

MASHEYAKH V/S STATE KARNATAKA

Bail Applan--------

مذکورہ بالا مقدمہ لیس کی حراست میں اگست ۲۰۱۴ میں ہوئی مشائخ نامی شخص کی موت سے متعلق ہے، جسے ایک بچی کے قتل کے الزام میں تفتیش کے نام پر غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا جس کے دوران اس پر اس قدر تشدد کیا گیا کہ مشائخ کی دورانِ حراست موت ہوگئی تھی۔مشائخ کی موت کی پولیس نے اپنے طور پر تفتیش شروع کی تھی جو ہنوز جاری ہے جبکہ اس معاملے کو ۳ سال ہو چکے ہیں۔پولیس کی تفتیشی رویے سے یہ بات صاف طور پر محسوس کی جاسکتی ہے کہ وہ خاطی پولیس افسران کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے جبکہ یہ معاملہ راست طور پر پولیس حراست میں ہوئی موت کا ہے جس میں مہلوک کے پوسٹ مارٹم رپورٹ میں صاف طور پر تشدد کئے جانے کی بات سامنے آئی تھی۔جمعیۃ علماء نے اسی بنیاد پر ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی ہے وہ اس معاملے کی عدالتی جانچ کا حکم دے نیز جو پولیس اہلکار اس میں ملوث ہیں انہیں قرار واقعی سزادی جائے،مقدمہ کرناٹک ہائی کورٹ گلبرگہ بنچ میں زیرسماعت ہے۔

(۴۹)

Criminal Writ Petition 848/2013

Zakiya Bano v/s State of Maharashtra

مندرجہ بالا مقدمہ مظلوم ذکیہ بانو کی درخواست پر ممبئی ہائی کورٹ میں دائر کیا گیا ہے جیسا کہ جمعیۃ علماء کا موقف ہے کہ ہر مظلوم و بےقصور کو دستور ہند کے مطابق انصاف مہیا کرایا جائے۔

(۵۰)

AURANGABAD ARMS HUL CASE

Appeal against aquittal

مندرجہ بالا مقدمہ ۲۰۰۶ء میں شہراورنگ آباد کے قریب ضبط کئے گئے اسلحہ سے متعلق ہے جس میں اسلم کشمیری کو ایم سی اوسی عدالت ممبئی سے سزاء سنائی گئی ہے ملزم کے اہل خانہ کے بار ہا اصرار اور درخواست پر جمعیۃ مہاراشٹر نے اس کی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے ممبئی ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی ہے، جوزیرسماعت ہے

(۵۱)

CYBERCELL V/S AZAZ SHAIK

Sestion Court Mumbai.Valiv Ps

Discharge No. 169

(۵۲)

JAMA MASJID BLAST E-MAIL CASE

State of Maharashtara v/s Shaikh Ajaz

Through cyber Cell

Criminal No. 21/2011

مذکورہ بالا مقدمات وارانسی بم دھماکے کا ای۔میل میڈیا ہاؤس کو بھیجنے کے سلسلے میں دائر کیا ہوا کرائم نمبر 21/2011 جس میں ملزم شیخ اعجاز پر انفارمیشن ٹکنالوجی ایکٹ کی دفعات کے ساتھ ساتھ اَن لافل ا یٹس (پروینشن) ایکٹ ۱۹۶۷ء بھی لگایا گیا ہے۔ویسے تو ۲۰۱۵ء تک اس کیس میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی تھی لیکن پونہ کے ایک نوجوان کو جسے دہلی پولیس اسپیشل سیل نے ستمبر ۲۰۱۴ء میں ایک جھوٹے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔مہاراشٹر اے۔ٹی۔ایس نے اپنے طریقہ کار کے مطابق اس پر زویری بازار بم بلاسٹ کے لیے اور مندرجہ بالا دونوں مقدمات کے لیے ملزم بنا دیا۔

واضح ہو کہ جمعتہ علماء کی لیگل سیل نے پہلے ہی دن سے جارہانہ رُخ اپناتے ہوئے ایک گھنٹے کا ریمانڈ لینے سے بھی اے۔ٹی۔ایس کو روکے رکھا۔اے۔ٹی۔ایس اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود بھی عدالت میں ملزم اعجاز شیخ کے خلاف کسی بھی قسم کا ثبوت پیش نہ کر سکی اور الحمدللہ عدالت نے ملزم اعجاز شیخ کو وارانسی بلاسٹ ای۔میل کیس سے ڈسچارج کر دیا اور یہی معاملہ انشاءاللہ جامع مسجد بلاسٹ ای۔میل کیس کے ساتھ بھی بہت جلد ہونے کی امید ہے۔

(۵۳)

BOGUS SIM CARD CASE

State v/s Irfan and Others

Case No . RCC. 1798/2013

مذکورہ بالا مقدمہ بوگس سیم کارڈ کی خرید و فروخت کے سلسلے میں دائر کیا گیا ہے۔جن میں سید فیروز اور عرفان مصطفٰی لانڈگے کو ملزم بنایا گیا ہے ابھی حال میں عرفان مصطفٰی لانڈگے کی ضمانت ہو چکی ہے۔واضح ہو کہ پونہ جنگلی مہاراج روڈ سلسلہ وار بم دھماکے کیس میں پہلے ہی سے گرفتار بے قصور مسلم نوجوان جو یو۔اے۔پی۔اے ایکٹ ۱۹۶۷ء اور ایم۔سی۔او۔سی کے تحت سنگین ترین الزامات کا سامنا کر رہے ہیں اُن پر قصداً ایک اور جھوٹا مقدمہ لاد دیا گیا ہے اس کی سماعت سی۔جی۔ایم۔پونہ کی عدالت میں جاری ہے۔

(۵۴)

NASIK CONSPIRACY CASE

A.T.S. v/s Lal Baba and Others

Cr No. 21/2010 i.e. Sessions Case No. 192/2010

اس مقدمے میں شہر شولاپور کے بے قصور مسلم نوجوان لال بابا سمیت مرزا حمایت بیگ اور سید ذبیح الدین کو ملزم بنایا گیا ہے درحقیقت یہ مقدمہ بھی ڈبل کیج کے طور پر تیار کیا گیا ایک مشکوک اور سو فیصد جھوٹ سے لبریز الزامات عائد کرتے ہوئے حمایت بیگ کی رہائی کو ناممکن یا کم از کم قید کی میعاد کو طویل کرنے کے مقصد سے رچی گئی سازش کا ایک حصہ ہے۔مقدمہ ناسک سیشن کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

(۵۵)

LAL BABA VS STATE OF MAHARASHTRA

Cri Applan No. 391/2016

یہ مقدمہ گذشتہ سات سالوں سے قید و بند کی صعوبتیں جھیلنے والا شولاپور کا بے قصور نوجوان لال بابا سے متعلق ہے۔اس کیس کی روزمرہ بنیاد پر سماعت کی پٹیشن ہائی کورٹ میں داخل کی گئی ہے جس کی سماعت ممبئی ہائی کورٹ میں جاری ہے۔امید ہے جلد ہی اس کا فیصلہ ہوگا اور سیشن عدالت میں کیس کی روزمرہ بنیاد پر سماعت شروع ہو جائیگی۔

(۵۶)

BOMBING CAR CASE

RC No.345/2015

(۵۷)

BOMBING CAR CASE

RC No.343/2015

مندرجہ بالا مقدمہ ۲۰۰۸ میں درج ہوا تھا اور جس کی چارج شیٹ ۲۰۱۵ میں آئی تھی۔یہ مقدمہ سورت اور احمدآباد میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں میں استعمال کی

گئی کار کی چوری سے متعلق تھا، جس میں پولیس نے افضل عثمانی کو جو دہشت گردی کے دیگر مقدمات میں بھی ماخوذ ہے، ماسٹر ما بتاتے ہوئے مبین شکور خان اور امین ایوب شیخ نامی نوجوان کو ملزم بنایا تھا۔ اس مقدمے کی سماعت پنویل کی عدالت میں جاری تھی، اس سماعت کے دوران ایسے بہت سے مرحلے آئے جب استغاثہ کو عدالت میں منہ کی کھانی پڑی اور پولیس وایجنسیوں کے گواہان کی گواہی عدالت میں جھوٹی ثابت ہوئی۔ اور بالآخر پنویل کی عدالت سے جمعیۃ کی کامیاب پیروی کے نتیجے میں تینوں ملزمین افضل عثمانی، امین ایوب، اور مبین خان باعزت بری کردیئے گئے۔

(۵۸)

Petition Against Jail Administration

Imtiyaz v/s State others

Writ Petition No .1417/15

مندرجہ بالا مقدمہ مہاراشٹر کی جیل انتظامیہ کے خلاف داخل کی گئی رٹ پٹیشن ہے جو ان جیل قوانین کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرتی ہے جس کا سہارا لیکر جیل انتظامیہ جھوٹے بم بلاسٹ کیسوں میں مجرم بنائے گئے جیلوؤں میں بند بے قصور نوجوانوں کو اپنے اہل خانہ ورشتہ داروں سے ملنے میں دشواری پیدا کرتی ہے معاملہ ممبئی ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

(۵۹)

B.B.C.Pasport

Mohammad Sultan v/s State

Writ Petition.No 1205/15

مذکورہ بالا مقدمہ محمد سلطان صاحب سے متعلق ہے جو ۱۹۹۳ء بم دھماکوں کے الزام میں قید وبند کی صعوبتیں جھیل کر سزاء پوری کر چکے ہیں۔ سزاء کی تکمیل کے بعد انہوں نے حج کے لئے درخواست دیا تھا اس کا پاسپورٹ واپس نہیں کیا جارہا ہے۔ اس مقدمہ کی سماعت بامبے ہائی کورٹ میں جاری ہے۔

(۶۰)

SOLAPUR BLAST CASE

SC no. 1044/2004

یہ مقدمہ شولاپور ستلی بم دھماکہ سے متعلق ہے جس میں اب تک ۱۳ ملزمین انور حسین، منصور شیخ، مدثر سید، غلام شیخ محمد ابراہیم، امام نداف، مبین شیخ، جبار شیخ محبوب عرف دولہ، عبدالحمید ملا، یعقوب سوداگر، فاروق طبیب، رحمان شیخ، کی باعزت رہا ہوچکے ہیں بقیہ کی سماعت شولاپور عدالت میں جاری ہے۔

(۶۱)

CONSPIRACY CASE

F I R- NO -28/2008

ATS V/S Himayat baig

مندرجہ بالا مقدمہ حمایت بیگ سے متعلق ہے، جرمن بیکری بم دھماکہ معاملے میں اسے ملزم بنانے کے فوراً بعد مذکورہ بالا مقدمہ میں حمایت بیگ کا نام ملوث کردیا گیا تاکہ اس کے قید وبند کو یقینی بنایا جاسکے، حمایت بیگ پر دائر کئے گئے دیگر مقدمات کی طرح یہ مقدمہ بھی جھوٹ پر مبنی ہے پونہ کی عدالت نے حمایت بیگ اور ایک نوجوان شبیر ولی کو اس کیس سے ڈسچارج کردیا ہے۔

(۶۲)

Mohammadi Masjid , Parbhani Blast Case

Cri Appl No. 6381/2016

Cri Revision Appl. Stamp No. 256/2016

مندرجہ بالا مقدمہ ۲۱ نومبر ۲۰۰۳ کو پربھنی کی محمدیہ مسجد میں ہوئے بم دھماکہ کے ملزمین کی پربھنی ضلع سیشن عدالت سے رہائی کے فیصلے کے خلاف ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے ممبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ میں رویژن پٹیشن داخل کی گئی ہے، جس میں سیشن عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے نئے سرے سے اس پر

غور کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔اس رویژن پٹیشن کے شکایت کنندہ پربھنی محمدیہ مسجد کے امام حافظ عبدالقدیر ہیں جبکہ قانونی امداد جمعیۃ علماء مہاراشٹر فراہم کر رہی ہے۔

(٦٣)

Masood Amini (Malegaon) Case

مسعود آمینی کیس: مالیگاؤں کے رہنے والے مسعود احمد انصاری اور اسکی بیوی آمینی انہیں اے ٹی ایس کے ٹارچر اور ظلم وستم کا سامنا تھا، دونوں کو بہت پریشان کیا گیا، جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے پہلے حکومت مہاراشٹر سے رابطہ کیا اس کے بعد ممبئی ہائی کورٹ میں اپیل داخل کیا ہے۔جس کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی لیگل ٹیم کر رہی ہے۔

(٦٤)

Dhule Riots Case

دھولیہ فساد کیس: دھولیہ فساد کیس کے ۲ رمقدمات لڑے جا رہے ہیں، ٦ رملزمین حافظ سعید بشیر CR NO 5/1 عابد حسین CR NO 4/13، حافظ عبدالباسط انصاری CR NO 4/13 نفیس انجم شہزاد انصاری CRNO 4/13 حسین رستم انصاری CR NO 4/13 سلیم عبدالباسط CR NO 4/13 ہے۔ یہ کیس دھولیہ کی سیشن عدالت میں چل رہا ہے۔

(٦٥)

Newasa Dist. Ahemadnagar Riots Case

Apeel .No. 164/2015

ستمبر ۲۰۱۱ میں احمد نگر ضلع کے نیواسا تعلقہ میں عید الفطر کے دن فرقہ وارانہ فساد ہوا تھا۔فرقہ پرستوں نے خواتین بچوں اور بوڑھوں کے ساتھ بدتمیزی کی تھی اور انہیں زدوکوب کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے دکانات اور مکانات کو بھی نذر آتش کر دیا تھا۔ نیز ان فسادیوں نے آصف پٹیل نامی شخص کا قتل کر دیا تھا، مسلمانوں کے سخت احتجاج اور مطالبہ کے بعد فسادیوں اور آصف شیخ کے قاتلوں کی گرفتاری عمل میں آئی تھی دسمبر ۲۰۱۴ء میں نیواسا سیشن کورٹ نے ان مجرمین میں سے ۳ رکو عمر قید کی سزا سنائی تھی اور ۵ رکو باعزت بری کر دیا تھا۔عدالت کے اس فیصلے (بری کئے جانے) کے خلاف اورنگ آباد ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی گئی ہے جو زیر سماعت ہے اس کیس کی پیروی ایڈوکیٹ یونس پٹھان کر رہے ہیں۔

(٦٦)

Pangaon Dist. Latur Riots

Case87/2009

مندرجہ بالا مقدمہ پان گاؤں ضلع لاتور فساد کیس سے متعلق ہے۔ ۲۶ دسمبر ۲۰۰۸ کی رات لاتور ضلع کے پان گاؤں نامی دیہات میں کسی معمولی واقعہ کی بنیاد پر فساد برپا ہو گیا تھا جس میں اکثریتی فرقہ سے تعلق رکھنے والے دو اور اقلیتی فرقہ کے ایک شخص کی موت واقع ہو گئی تھی۔اس کے بعد پولیس نے اقلیتی فرقہ سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۱۰۰ رافراد کو گرفتار کیا تھا، جن میں سے کچھ کو بعد میں تفتیش کے بعد رہا کر دیا گیا تھا اور بقیہ افراد پر ۲۰۳ دفعات کے تحت مقدمہ قائم کیا تھا۔جن لوگوں پر مقدمہ قائم کیا گیا تھا ان میں سے دو کی نابالغ ہونے کی بناء پر رہائی ہو گئی تھی، ایک کو مفرور قرار دیا گیا تھا جبکہ مقدمے کی کارروائی کے دوران دو افراد کی موت واقع ہو گئی تھی۔ان تمام کے مقدمات گزشتہ ۹ برسوں سے لاتور کے ایڈیشنل سیشن عدالت میں جاری تھے، بالآخر عدالت نے ۴ مارچ ۲۰۱۷ء ان میں سے ۴۳ رافراد کو بے قصور قرار دیتے ہوئے باعزت بری کرنے کا حکم دیدیا، جبکہ ۴ لوگوں کو خاطی قرار دیا ہے۔اس کیس کی پیروی ایڈوکیٹ موہن جادھو کر رہے تھے۔

(٦٧)

Pangaon Dist. Latur Riots Case - Appeal

پان گاؤں فساد کیس میں جن تین لوگوں کو لاتور سیشن عدالت نے سزا سنائی۔اس سزاء کے خلاف جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے ممبئی ہائی کورٹ کے بنچ اورنگ آباد ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی ہے۔انشاءاللہ یہ تینوں ملزم بھی جلد ہی رہا ہو جائیں گے۔

(٦٨)

Udgir Dist. Latur Riots Case

مقدمہ اودگیر فساد کیس: ملزمین کی تعداد ۲۴ ہے سیشن کورٹ اودگیر، اس کیس کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے وکلاء کر رہے ہیں۔

(٦٩)

Akot Dist.Akola Riots Case

مقدمہ آکوٹ فساد کیس: اس کیس میں ۴۵؍سے زائد افراد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے، فی الحال جمعیۃ علماء ضلع آکولہ کی جانب سے مولانا عبدالجبار کی نگرانی میں ایڈوکیٹ انجم قاضی صاحب تمام گرفتار شدہ افراد کی مکمل قانونی رہنمائی انجام دے رہے ہیں، ۴۵؍میں سے ۲۵؍افراد پر 302 اور 307 جیسے دفعات لگائے گئے۔اور شہید ہونے والی زلیخا نامی ساٹھ سالہ خاتون کا شوہر جوکہ آکوٹ میں شرپسندوں کے ظلم کی تاب نہ لاکر شہید ہو گیا تھا اسکی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی طرف سے ایڈوکیٹ انجم قاضی کررہے ہیں۔

(۷۰)

CHINNA SWAMI STADIUM BOMB BLAST CASE

State V/s Qatil siddiqui Ors.

Fasi Mehmood , Gauhar Aziz Khumyni,

Gayyur Ahmad Jamali , Aftab Alam , ,Kafil.ors

Central Crime Branch Bangalore FIR No.92/2010,

Cubben Park Police Station

(۷۱)

چناسوامی اسٹیڈیم بلاسٹ کیس: قتیل صدیقی، ودیگر بمقابلہ ریاست کرناٹک (ملزمین فصیح محمود، طارق انجم گوہر عزیز خمینی، غیور احمد جمالی، آفتاب عالم، کفیل ودیگر) سینٹرل کرائم برانچ بنگلور FIR 93/2010 کبن پارک پولیس اسٹیشن مقدمہ سیشن کورٹ بنگلور سنٹرل جیل میں چل رہا ہے

(۷۲)

چناسوامی اسٹیڈیم بلاسٹ کیس: قتیل صدیقی، ودیگر بمقابلہ ریاست کرناٹک (ملزمین فصیح محمود، طارق انجم گوہر عزیز خمینی، غیور احمد جمالی، آفتاب عالم کفیل ودیگر)، سینٹرل کرائم برانچ بنگلور FIR 94/2010 کبن پارک پولیس اسٹیشن مقدمہ سیشن کورٹ بنگلور سنٹرل جیل میں چل رہا ہے۔

(۷۳)

چناسوامی اسٹیڈیم بلاسٹ کیس: قتیل صدیقی، ودیگر بمقابلہ ریاست کرناٹک (ملزمین فصیح محمود، طارق انجم گوہر عزیز خمینی، غیور احمد جمالی، آفتاب عالم کفیل ودیگر) سینٹرل کرائم برانچ بنگلور FIR 95/2010 کبن پارک پولیس اسٹیشن مقدمہ سیشن کورٹ بنگلور سنٹرل جیل میں چل رہا ہے۔

(۷۴)

چناسوامی اسٹیڈیم بلاسٹ کیس: قتیل صدیقی، ودیگر بمقابلہ ریاست کرناٹک (ملزمین فصیح محمود، طارق انجم گوہر عزیز خمینی، غیر احمد جمالی، آفتاب عالم، کفیل ودیگر) سینٹرل کرائم برانچ بنگلور FIR 96/2010 کبن پارک پولیس اسٹیشن مقدمہ سیشن کورٹ بنگلور سنٹرل جیل میں چل رہا ہے۔

مندرجہ بالا مقدمات شہر بنگلور میں چناسوامی اسٹیڈیم کے گیٹ پر ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں سے متعلق ہے ان کیسیس میں بھی مرکزی کرائم برانچ بنگلور اور بنگلور سٹی پولس کے پاس ان ملزمین کے خلاف نہ تو کوئی سراغ اور نہ کوئی ثبوت تھا۔ یہ تمام تر گرفتاریاں اور الزام تراشیاں دہلی پولس اسپیشل سیل کی جانب سے گرفتار شدہ ملزم قتیل صدیقی ودیگر کے بعد ہی عمل میں آئی۔ واضح ہو کہ یہ سارے ملزمین جن پر مندرجہ بالا سلسلہ وار بم دھماکے کا الزام عائد کیا گیا ہے پہلے ہی سے دہلی پولس اسپیشل سیل کو ایف آئی آر نمبر 54/11,65/10,66/10 میں گرفتار شدہ تھے، مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(۷۵)

BOGUS RECORD CASE , BANGLORE

State V/s Muzammil

Criminal Case No.2256/2012 CCB Banglore

مندرہ بالا مقدمہ میں ملزم بےقصور مسلم نوجوان مزمل کے خلاف قصداً داخل کیا گیا ہے جو کہ پہلے سے ہی ممبئی بلاسٹ کیس میں ناسک جیل میں قید ہے اس مقدمہ کے ذریعے الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس نے ملٹی نیشنل کمپنی میں نوکری حاصل کرنے کے لئے فرضی دستاویزوں کا سہارا لیا۔ واضح ہو کہ کل تین ملزموں میں سے دو ملزم باعزت بری کردئے گئے ہیں اور ملزم مزمل کا مقدمہ چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ بنگلور میں زیر سماعت ہے۔

(۷۶)

MAULANA CONSPIRACY CASE, GULBARGA

State V/S Shamshad Alam & ors

Shamshad Alam,Mohammad Asad

Sohail Ahmed Abdul Razzaq

Cr.No. 74/2014

(۷۷) شمشاد عالم بمقابلہ ریاست کرناٹک پٹیشن نمبر 20394/2015 ہائی کورٹ آف کرناٹک گلبرگہ بنچ میں مقدمہ زیر سماعت ہے۔

(۷۸) عبدالغفار بمقابلہ ریاست کرناٹک ودیگر مقدمہ ہائی کورٹ آف کرناٹک گلبرگہ بنچ میں زیر سماعت ہے۔

مندرجہ بالا مقدمات کی بنیاد ایک اٹھارہ ماہ کی شیرخوار بچی کے قتل پر مبنی ہے۔جس میں پولیس اور مسلم دشمن عناصر نے اس کے والد کے ساتھ کئی علماء کرام کو بھی ملزم بنا کر جیلوں میں ٹھونس دیا ہے،اس میں ایک ملزم دوران حراست شدید ٹارچر کی وجہ سے جاں بحق ہوگیا۔پولیس تحویل قتل کے سلسلے میں سی بی آئی انکوائری اشد ضروری ہے۔تمام ملزمین جمعیۃ علماء کی کامیاب پیری کے نتیجے میں ضمانت پر رہا ہو چکے ہیں ہائی کورٹ آف کرناٹک گلبرگہ بنچ میں مقدمہ زیر سماعت ہے

(۷۹)

DISCHARGE APPLICATION

Crime No. 201394/2017

توہم پرستی کے الزام میں گلبرگہ شہر ومضافات سے تعلق رکھنے والے ۴؍علماء کرام اور ایک عام آدمی کو پولیس نے گرفتار کیا تھا اور ان پر کیس درج کرتے ہوئے جیل کی سلاخوں میں ڈال دیا تھا جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی لیگل ٹیم اول دن سے اس کیس کی پیروی کررہی تھی چنانچہ پانچ ملزموں کی ضمانت عرضی ہائی کورٹ گلبرگہ بنچ سے منظور ہو چکی ہے اور تمام افراد جیل سے ضمانت پر رہا ہو چکے ہیں،ملزمین کے خلاف خاطر خواہ ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے جمعیۃ لیگل ٹیم نے ملزموں کو کیس سے ڈسچارج کرنے کے لئے درخواست دی ہے جو ہائی کورٹ گلبرگہ بنچ میں زیر سماعت ہے۔

(۸۰)

ISIS CONSPIRACY CASE

State V/s abdullah, &other

مندرجہ بالا مقدمہ تلنگانہ پولس کی تشدد کا مثال بن چکا ہے۔مراٹھواڑہ کے ویجاپور کے رہنے والے دو تجارتی مسلم نوجوان خرید وفروخت کے سلسلے میں حیدرآباد گئے تھے جن کے پاس کچھ دینی کتابیں تھیں جن کا وہ ٹرین میں مطالعہ کررہے تھے ساتھ میں سفر کرنے والے کچھ شرپسندوں نے پولس کو اطلاع دی کہ اس ٹرین میں دہشت گرد سفر کررہے ہیں اور عراق جاکر آئی ایس آئی ایس کا ساتھ دینا چاہتے ہیں آنا فانا میں حیدرآباد اسٹیشن پر پولس نے ریلوے کوچ کو گھیر لیا اور ان مسلم نوجوانوں پر آئی ایس آئی ایس کی مدد کے لئے عراق جانے کے پلان کے الزام میں گرفتار کرلیا جو کئی دنوں تک میڈیا کی سرخیوں میں بنا رہا۔واضح رہے کہ اس مقدمے میں بھی بے قصور ملزموں کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے لیکن شدید ٹارچر کے ذریعہ لیا گیا اقبالیہ بیان اور یواے پی اے کی دفعات لگانے کی وجہ سے دشواری پیش آرہی ہے اسپیشل سیشن کورٹ حیدرآباد میں مقدمہ زیر سماعت ہے ۔

(۸۱)

SIMI CONSPIRACY, CASE (Madhya Pradesh)

State V/S Irfan Muchale & ors

Special Task Force /A.T.S Fir No 22/2013

SC No. 541/ 2013

(۸۲) سیمی سازشی کیس: صادق بمقابلہ اسٹیٹ کر ریویزن نمبر 2014/u/s 397 of cr.P.c.r/w/167(2)of Cr.P.C.r /w 43 D2 (b) of UA P A بھوپال سیشن کورٹ میں مقدمہ چل رہاہے۔

(۸۳) سیمی سازشی کیس: عمیر بمقابلہ اسٹیٹ کر ریویزن نمبر 2014/u/s 397 of cr.P.c.r/w/167(2)of Cr.P.C.r /w 43 D2 (b)

بھوپال سیشن کورٹ میں مقدمہ چل رہا ہے۔ of UA P A

(۸۴) سیمی سازشی کیس: عرفان احمد بمقابلہ اسٹیٹ کر ریویزن نمبر 2014/u/s 397 of cr.P.c.r/w/167(2)of Cr.P.C.r /w 43 D2 (b) of UA P A بھوپال سیشن کورٹ میں مقدمہ چل رہا ہے۔

(۸۵) سیمی سازشی کیس: اسماعیل ماشادکر بمقابلہ اسٹیٹ کر ریویزن نمبر 2014/u/s 397 of cr.P.c.r/w/167(2)of Cr.P.C.r /w 43 D2 (b) of UA P A بھوپال سیشن کورٹ میں مقدمہ چل رہا ہے۔

مندرجہ بالا مقدمات اسٹوڈنٹ اسلامک مومنٹ آف انڈیا یعنی SIMI جس پر حکومت ہند نے ۲۰۰۱ء سے پابندی لگا رکھی ہے کے تحت درج کئے گئے ہیں، جن میں صوبہ مہاراشٹر کے ضلع شولا پور کے پانچ بے قصور مسلم نوجوانوں کو نامزد کیا گیا، درحقیقت ان پانچوں بے قصوروں کا نہ سیمی سے کبھی واسطہ تھا اور نہ کسی اشتعال انگیز تحریک سے منسلک رہے۔ ظاہری طور پر کئی سال جیل کاٹنے کے بعد جیل سے رہا ہوئے مسلم نوجوان جو کہ شولا پور کا ہی رہنے والا تھا، اس سے دوستی کا خمیازہ ان پانچوں بے قصوروں کو بھگتنا پڑ رہا ہے اس کیس میں کوئی بھی خاطر خواہ شہادت نہیں ہے۔ اس کے باوجود فلم کے کہانی کی طرح چارج شیٹ بنائی گئی اور ایک کے بعد دوسرے کیسس ان بے قصوروں پر عائد ہوتے رہے۔ غیر قانونی گرفتاری کے بعد اب تک ان پر تین مقدمات درج کئے گئے ہیں مدھیہ پردیش اے ٹی ایس نے دوران تفتیش سارے قوانین کو بالائے طاق رکھکر جھوٹی برآمدگیاں اور جھوٹے ثبوت کی بنیاد پر الزامات عائد کرنے کی کوشش کی مقدمات کی سماعت خصوصی سیشن عدالت بھوپال میں جاری ہے۔

(۸۶)

JABALPUR HIGH COURT PROCEEDINGS

Cri.No.1395/2016

مندرجہ بالا مقدمہ مدھیہ پردیش کے جبل پور ہائی کورٹ میں زیر بحث ہے، جن میں کل ۴ ملزمین کی پیروی کی جارہی تھی اطمینان بخش بحث ہونے کے باوجود بھی نہ معلوم کیوں ہائی کورٹ نے مسترد کردیا اب جمعیۃ علماء مہاراشٹر سپریم کورٹ سے رجوع ہورہی ہے۔

(۸۷)

CHAND BADSHAH SHAIKH V/S TATE Maharashtra

C.C. NO. 1750/PW/2013

مندرجہ بالا مقدمہ چاند باشا شیخ سے منسلک ہے جو انتہائی کسمپرسی کی حالت میں تلاش معاش کے لئے سعودیہ گیا تھا، خاطر خواہ ملازمت نہ ملنے کی وجہ سے واپس آنے پر ممبئی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے باہر آنے کے بعد جب چینئی کی فلائٹ کے لئے ڈومسٹک ایئرپورٹ پہونچا تو حولدار نے حیرت انگیز طور پر اس کے بیگ سے بلیٹ برآمد کرتے ہوئے آرم ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے گرفتار کرلیا۔ مقدمہ کی سماعت اندھیری ممبئی کی عدالت میں جاری ہے۔

(۸۸)

FIRING CASE

State V/S Abdul Aziz &ors

Sadiq ,Umair and Irfan Ahmed

Special Task Force /A.T.S FIR No. 01/2014

SC No. 545/2013

(۸۹) فائرنگ کیس: صادق بمقابلہ اسٹیٹ کر ریویزن نمبر 2014/u/s 397 of cr.P.c.r/w/167(2)of Cr.P.C.r /w 43 D2 (b) of UA P A بھوپال سیشن کورٹ میں مقدمہ چل رہا ہے۔

(۹۰) فائرنگ کیس: عمیر بمقابلہ اسٹیٹ کر ریویزن نمبر 2014/u/s 397 of cr.P.c.r/w/167(2)of Cr.P.C.r /w 43 D2 (b) of UA P A بھوپال سیشن کورٹ میں مقدمہ چل رہا ہے۔

مندرجہ بالا مقدمات بھی بے بنیاد اور جھوٹ پر مبنی ہیں جس میں یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ شولا پور کے مذکورہ بے قصور مسلم نوجوانوں نے بھوپال پولس کے اہلکاروں پر فائرنگ کی اور جان سے مارنے کی کوشش کی غور طلب ہے کہ یہ مقدمہ بے قصوروں کی گرفتاری کے ایک ماہ بعد درج کیا گیا۔ اس میں نہ تو مدھیہ پردیش اے۔ٹی۔ ایس کو یہ اختیار تھا کہ وہ یواے پی اے ۱۹۶۷ء کے تحت الزامات عائد کرے اور نہ ہی اسکی تفتیش کرے۔ یہ اختیار صرف اور صرف مرکزی حکومت کی منظوری کے بعد ہی استعمال کیا جاسکتا ہے اور N I A ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت جہاں بھی یواے پی اے کی دفعات درج ہوتی ہیں وہاں تفتیش کا حق صرف N I A کو ہوتا ہے با

وجود اس کے ان ساری چیزوں کو بالائے طاق رکھکر مدھیہ پردیش اے ٹی ایس نے بے قصور مسلم نوجوانوں کو پھنسانے کے لئے غلط اور غیر قانونی طریقے سے چارج شیٹ دائر کردی انتہائی اہم قانونی نکات کی بنیاد پر جمعیۃ علماء کے لیگل سیل کو پورا یقین ہے کہ اس کیس سے بھی بے گناہ بہت جلد رہا ہو جائیں گے۔

(۹۱)

Irfan Ahmed and others Vs State of MP

مندرجہ بالا مقدمہ میں ماخوذ ملزمین جو کہ اندور، مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں ان پر دہشت گردانہ سرگرمی انجام دینے، ملک کے خلاف سازش رچنے، دھماکہ خیز مادہ رکھنے و دیگر الزامات کے تحت مختلف دفعات بشمول 153 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزمین کے اہل خانہ کی درخواست پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر اس مقدمہ کی پیروی کررہی ہے، اندور سیشن کورٹ میں مقدمہ زیر سماعت ہے۔

(۹۲)

CONSPIRACY CASE

State V/s Qateel Siddiqui & Ors.

Delhi Police Special Cell

FIR No. 54/2011

مندرجہ بالا مقدمہ دہلی پولس اسپیشل سیل ایف آئی آر نمبر 54/2011 پر مبنی ہے جسے سازشی کیس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کے بعد شدید تنقید کا نشانہ بنی دہلی پولس اسپیشل سیل نے خصوصی طور پر ایک ایسا ایف آئی آر بنایا جس میں بالخصوص کسی بھی شخص کا نام نہیں اور جو بھی گرفتار دکھایا جاتا ہے اسے انڈین مجاہدین کا الزام لگا کر اس کیس میں ملوث کر دیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کیس میں بتدریج ملزموں میں دن بدن اضافہ کیا جارہا ہے اس کیس کی پہلی گرفتاری قتیل صدیقی نامی بے گناہ مسلم نوجوان سے شروع ہوئی (جسے جون ۲۰۱۲ء میں پونہ کے ہائی سیکوریٹی ایروڈہ جیل میں بے رحمی سے قتل کر دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ اب تک گرفتار شدہ کئی بے قصور مسلمانوں کے خلاف اس کیس میں شامل ہونے کا کوئی بھی پختہ ثبوت دہلی پولس اسپیشل سیل عدالت کے روبرو پیش نہیں کرسکی ہے۔ چونکہ بہت ہی سنگین دفعات جیسے یو اے پی اے 1967 ایکسپولیز و سبسنسن ایکٹ لگائے گئے ہیں ضمانت میں تاخیر ہو رہی ہے لیکن جمعیۃ علماء کے لیگل سیل نے پوری امید جتائی ہے کہ انشاء اللہ سارے بے قصور باعزت رہا ہو جائیں گے۔

(۹۳)

JAMA MASJID FIRING CASE

State V/s Qateel Siddqui Ors.

Delhi Police Special Cell

FIR No. 65/2010

(۹۴)

Jama Masjid Blast Case Delhi

State V/s Qateel Siddqui Ors.

Special Delhi Police Cell FIR No.66/2010

مندرجہ بالا مقدمات ایف آئی آر نمبر 65/2010 اور 66/2010 جو کہ جامع مسجد دہلی گیٹ کے قریب ہوئے کار بم دھماکہ اور ملک تائیوان کے سیاحوں پر کی گئی فائرنگ سے متعلق ہے۔ اسمیں نومبر ۲۰۱۱ء میں قتیل صدیقی کی گرفتاری کو بنیاد بتاتے ہوئے دہلی پولس اسپیشل سیل نے ایک ساتھ کئی مقدمات حل کرنے کا دعویٰ کیا تھا جن میں ان دو مقدمات کے علاوہ 54/2011 دہلی اسپیشل سیل چناسوامی اسٹیڈیم دھماکہ کے ساتھ ساتھ جرمن بیکری پونہ کو بھی سلجھانے کا دعویٰ کیا اور کئی بے قصور مسلم نوجوانوں کو اس میں ملزم بنا دیا۔ واضح ہو کہ ان دونوں مقدمات میں بھی ملزموں کے خلاف خاطر خواہ شہادتیں نہیں پائی گئیں لیکن سنگین الزامات اور سخت ترین قانون کو نافذ کرنے کی وجہ سے کئی قسم کی دشواریاں پیش آرہی ہیں ان دونوں مقدمات کے سارے کے سارے ملزم 54/2011 میں بھی اور چناسوامی اسٹیڈیم بم دھماکہ کیس میں بھی شامل کر لئے گئے ہیں۔

(۹۵)

LARGER CONSPIRACY CASE

State V/s Asad Khan & Ors.

Asad ,Imran, Firoz , Irfan & Maqbool

Delhi Police Special Cell

FIR No. 16/2012

مندرجہ بالا مقدمات ابتداء ہی سے نہ صرف غیر یقینی ہے بلکہ غیر قانونی بھی ہیں کیونکہ ایف آئی آر 16/2012 ذبیح الدین انصاری کے بیان کے بعد عمل میں آیا جس وقت وہ دہلی پولس کے تحویل میں تھا بقول ایف آئی آر ملک کے کچھ نوجوان بڑے بڑے شہروں میں سازش کے تحت کارروائیاں انجام دینے والے تھے ۔اس ایف آئی آر میں بھی کسی کو بھی نامزد نہیں کیا گیا تھا جیسا کہ ایف آئی آر 54/11 کا حال ہے دہلی پولس اسپیشل سیل کسی کو بھی اس کیس میں ملوث کرسکتی تھی جو اس نے ان پانچ بے گناہوں کو گرفتار کر کے جھوٹے کیس میں پھنسوادیا اس کیس میں گرفتار شدہ بے قصوروں کو مہاراشٹرا کے الگ الگ جگہوں سے درحقیقت اغواء کرلیا گیا تھا اور بڑی مشقتوں کے بعد جب ان کے اہل خانہ نے کافی شور مچانا شروع کیا تب کہیں جا کر کئی دن بعد ان کی گرفتاری دکھاتے ہوئے عدالت کے روبرو پیش کیا گیا، غیر قانونی تحویل کے دوران ان بے قصوروں کو شدید ٹارچر کا سامنا کرنا پڑا اور ساتھ ہی گھر والوں کو یہ کہ کر ڈرایا گیا کہ ان کا انکاؤنٹر کردیا جائے گا اس مقدمے میں تمام ترشہادتیں نہ صرف جھوٹی ہیں بلکہ پولس نے چیزوں کو خود ہی پلانٹ کرتے ہوئے جھوٹی برآمدگیاں دکھائیں ہیں، ان ملزمین پر بھی سنگین دفعات نافذ کردئے گئے ہیں اصل مقدمہ ایف آئی آر نمبر 16/12 کے علاوہ اس کی کئی کارروائیاں دہلی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں زیر بحث ہیں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے لیگل سیل کو اللہ کی ذات پر یقین ہے کہ ان بے قصوروں کی رہائی بہت جلد ممکن ہوسکے گی۔

(۹۶)

IM CONSPIRACY CASE

State vs. Yasin Bhatkal & ors

Maqbool,Danish,Imran,Aftab Alam, Ubaidurahman,Asadullah Akhtar ,FIR RC No.6/2012

National Investigation Agency

(۹۰) اسداللہ اختر بمقابلہ نیشنل انویسٹی گیشن اتجینسی کر ایم سی نمبر 2136/2014 نیو دہلی ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

(۹۱) اسداللہ اختر بمقابلہ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی کر اپیل نمبر 259/2014، نیو دہلی ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

مندرجہ بالا مقدمہ ایف آئی آر آرسی نمبر 6/12 حکومت ہند کے خصوصی حکم کے بعد دائر کیا گیا دراصل نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی اور دہلی پولس اسپیشل سیل کے مابین چلی آرہی رسہ کشی کا نتیجہ ہے چونکہ دہلی پولس اسپیشل سیل نے اپنے اختیارات کا بے جا استعمال کرتے ہوئے سازشوں کا ایسے دو ایف آرر جسٹرڈ کرر کھے ہیں جن میں وہ کسی بھی شخص کو کہیں سے بھی کسی بھی وقت گرفتار کر کے جھوٹی واہ واہی لوٹنے میں کامیاب ہوتے رہے ہیں جبکہ این اائی اے کے پاس اس طرح کا کوئی ایف آئی آر نہیں تھا جس کے تحت وہ یہ کام انجام دیتے یہی وجہ ہے کہ مندرجہ بالا ایف آئی آر کے ذریعہ این آئی این اے نے بھی درجنوں بے قصوروں پر 6/12 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ہندوستان بھر کے الگ الگ ہونہار بے قصور مسلم نوجوانوں کو نشانہ بنایا غور طلب ہے کہ ان میں سے کئی ایک بے قصور نوجوان ایسے ہیں جو پہلے سے ہی جیل میں بند تھے انہیں پھر سے جیل میں گرفتاری دکھا کر ملزم بنایا گیا جو کہ نہ صرف غیر قانونی بلکہ سراسر ناانصافی اور زیادتی ہے مذکورہ مقدمات دہلی ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔

(۹۷)

Danish V/s. NIA

Revision and Discharge

(۹۸)

IMRAN V/S NIA

Revision, Discharge and parole application

(۹۸)

MANZAR IMAM V/S NIA

Revision and Discharge

مندرجہ بالا تینوں ریویژن این۔آئی۔اے کی داخل کی ہوئی چارشیٹ کے خلاف اسپیشل این۔آئی۔اے کورٹ پٹیالہ ہاؤس دہلی کی خصوصی عدالت میں ڈسچارج

کے لئے داخل کی گئی ہیں جسکی سماعت چل رہی ہے۔اور ایک ملزم عمران کی پیرول درخواست پر سنوائی چل رہی ہے جس میں عدالت سے گزارش کی گئی ہے کہ اسکی بیوی کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے کچھ دنوں کے لئے اسے گھر جانے کی رخصت دی جائے۔

(۹۹)

MANZAR IMAM Vs NIA, Ernakulam (Kerala)

SC 02/2011 NIA SPECIL COURT Ernakulam (Kerala)

مندرجہ بالا مقدمہ رانچی کے رہنے والے بے قصور مسلم نوجوان منظر امام ودیگر پر عائد کیا گیا ہے جو کہ ایرنا کولم کی خصوصی عدالت میں زیر سماعت ہے۔جسکی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کررہی ہے۔

(۱۰۰)

CONSPIRACY CASE

State V/s Syed Zabiuddin

National Investigation Agency

FIR RC 4/2012

مندرجہ بالا مقدمہ سید ذبیح الدین کی دہلی اسپیشل سیل کے ذریعہ گرفتاری کے بعد فوراً عمل میں آیا جس کے تحت ہندوستان کے کئی دھماکوں اور سازشوں کے ذمہ دار ٹھہرانے کے لئے سید ذبیح الدین پر سازش رچنے کا الزام لگایا گیا لیکن نہ تو کوئی شہادت آج تک پیش کی جاسکی ہے، پٹیالہ ہاؤس کورٹ دہلی میں سماعت جاری ہے۔

(۱۰۱)

LARGER CONSPIRACY WITH

LASHKAR CONSPIRACY CASE

State Mohammad Abdul Qavi & Ors

Maulana Moin,Syed Kirmani

(POTA CASE)

Fir No.6/2003.D.C.B.Ahmadabad

(۱۰۲) مولانا معین بمقابلہ صوبہ گجرات سی،آر،آئی،ڈبلیو،پی،CRI. W.P./ 2015 پٹیشن گجرات ہائی کورٹ احمدآباد میں داخل کردی گئی ہے۔سماعت جاری ہے۔

(۱۰۳) سید کرمانی عبدالقادر جیلانی بمقابلہ صوبہ گجرات سی،آر،آئی،ڈبلیو،پی،CRI. W.P./ 2015 پٹیشن گجرات ہائی کورٹ احمدآباد میں داخل کردی گئی ہے سماعت جاری ہے۔

مندرجہ بالا مقدمے ہندوستان کے خلاف جنگ کی سازش اور دیگر سنگین الزامات کے تحت درج کیا گیا تھا۔جن میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کی قدآور اور مایہ ناز مسلم شخصیتوں کو ملزم بنایا گیا جن کی تعداد کل 98 درج کرائی گئی،جن میں مولانا عبدالقوی صاحب سے پہلے کل 56 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ان 56 ملزمین میں سے پوٹا ریویو کمیٹی نے دس بے گناہ لوگوں کو کلین چٹ دیدی جبکہ دو ملزمین کو Duble Jopardy کے تحت بری کردیا گیا بقیہ 44 ملزمین میں سے 22 کو نچلی عدالت نے اور 22 کو ہائی کورٹ گجرات نے راحت دی۔

مولانا عبدالقوی کی گرفتاری ایک ہائی وولٹیج ڈرامے کی طرح کی گئی اور پرنٹ والیکٹرانک میڈیا میں کافی کچھ اچھالا گیا جب کہ دراصل پولس اور کورٹ کارروائی کے مطابق مولانا عبدالقوی ودیگر کے اس کیس میں ملوث ہونے کا کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں ہے۔واضح ہو کہ جس شخص کے بیان پر مولانا عبدالقوی ودیگر کو ملزم بنایا گیا وہ شخص خود برسوں پہلے باعزت بری کردیا گیا ہے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی کامیاب پیروی کے نتیجہ میں کئی قدآور شخصیتوں کو اس کیس میں ضمانت حاصل ہوئی ہے اور انشاءاللہ اس سلسلے میں بہت جلد کامیابی حاصل ہوگی۔

AHMEDABAD SERIAL BLAST

Danilimbada Police station Ahmedabad

Cri.140/2008

State V/s Jahid & Ors.

(۱۰۵) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات امراواڑی پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 273/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۰۶) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات باپونگر پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 220/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۰۷) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات ایسان پور پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 190/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۰۸) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کلال تعلقہ پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 200/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۰۹) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کالو پور پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 123/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۰) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کوڈیہ پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 71/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۱) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات نرودا پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 400/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۲) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات نرودا پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 401/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۳) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات ادھاؤ پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 338/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۴) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات ودھاؤ پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 218/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۵) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات رمال پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 321/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۶) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات منی نگر پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 203/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۷) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات منی نگر پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 204/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۸) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات منی نگر پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 205/2008۔ احمد آباد کورٹ میں زیرالتوا ہے۔

(۱۱۹) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد ودیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات منی نگر پولیس اسٹیشن

احمد آباد کرائم نمبر 206/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۰) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات رمال پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 323/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۱) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات سرکھیج پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 181/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۲) احمد آباد سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات شاہی باغ پولیس اسٹیشن احمد آباد کرائم نمبر 236/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۳) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کپوڈا پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 175/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۴) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کپوڈا پولیس اسٹیشن قسورت کرائم نمبر 176/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۵) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات وراچہ پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 363/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۶) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات وراچہ پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 364/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۷) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات وراچہ پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 365/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۸) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات وراچہ پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 369/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۲۹) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کٹرگام پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 203/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۳۰) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کٹرگام پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 208/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۳۱) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات تااورم پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 651/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۳۲) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کپوڈا پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 179/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۳۳) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات کپوڈا پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 180/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۳۴) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات ڈی سی بی پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 3019/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۳۵) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات مہیدرا پولیس اسٹیشن سورت کرائم نمبر 208/2008 ۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔
(۱۳۶) سورت سیریل بلاسٹ مقابل زاہد و دیگر (افضل عثمانی، منظر امام، ظہیر ایوب پٹیل، دانش عرف آفاق سید اقبال، محمد سمیع،) بمقابلہ صوبہ گجرات مہیدرا پولیس

اسٹیشن سورت کرائم نمبر 209/2008۔احمد آباد کورٹ میں زیر التوا ہے۔

مندرجہ بالا ۳۳/ایف آئی آر ۲۰۰۸ء میں احمد آباد میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکہ اور شہر سورت میں درختوں اور اسٹریٹ لائٹ پولوں پر لٹکا کر بموں کی نمائش کے سلسلہ میں درج الگ الگ ایف آئی آر ہیں ان مقدمات میں بھی ملک کے الگ الگ خطوں سے بے گناہ مسلم نوجوانوں کو ملزم بنایا گیا اس کا افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ گجرات پولس نے الگ الگ ریاستوں سے باضابطہ تحریری طور پر درخواست کر کے جیلوں میں بند اور مخصوص تنظیموں سے منسلک ہونے کا الزام عائد کئے ہوئے نوجوانوں کی فہرست منگوائی اور جواب پاتے ہی ان ریاست کے مسلم نوجوانوں کو ملزم بنا دیا۔واضح ہو کہ اس کیس کی چارج شیٹ بیانوے ہزار صفحات پر مشتمل ہے اور کل دو ہزار سے زائد گواہان بنائے گئے ہیں معاملہ کی سماعت جاری ہے ابھی تک 950 گواہان کی گواہی ہوئی ہے۔باوجود اس کے سپریم کورٹ نے گجرات حکومت کو جلد از جلد روز بروز اور دن بدن کی بنیاد پر کیس چلانے کی ہدایت دے چکی ہے اور اسی رفتار سے اگر کیس چلا تو اس کی مکمل سماعت کے لئے تقریبا بیس سال لگ جائیں گے۔

(۱۳۷)

ISIS CONSPIRACY CASE PARBHANI

State of Maharashtara v/s Nasir Yafai

Sessions case 106/2016

(۱۳۸)

Nasir Yafai and Others Vs State of Maharashtra

Bombay High Court, Aurangabad Bench

Cri Writ Petition No. 1713 of 2016

(۱۳۹)

NIA Vs Nasir Yafai and others

Bombay High Court, MumbaiBench

Appeal No. 27 of 2017

مذکورہ بالا تینوں کاروائیاں پربھنی کے رہنے والے ایک بے گناہ مسلم نوجوان ناصر یافعی سے متعلق ہے جسے مہاراشٹرا ے ٹی ایس نے ۱۴/جولائی ۲۰۱۶ء کو پربھنی کے گاڑی وان محلّہ سے دہشت گردی اور ملک کے خلاف سازش رچنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا اور اسکے خلاف دہشت گردی میں ملوث، ملک کے خلاف سازش، دہشت گردی کو پرموٹ کرنا تعزیراتِ ہند کی دفعہ ۱۲۰ابی، یواے پی اے کے تحت مقدمات درج کیا تھا جمعیۃ علماء مہاراشٹر اس مقدمہ کی شروع دن سے پیروی کر رہی ہے -پولیس ریمانڈ کی مدت ختم ہونے کے بعد اورنگ آباد کی مجسٹریٹ عدالت میں پیش کیا گیا جہاں جمعیۃ کے وکلاء نے اے ٹی ایس کے تمام دعووں کی تردید کرتے ہوئے عدالت کے روبرو یہ واضح کیا کہ محمد ناصر کی گرفتاری کے بعد اے ٹی ایس نے جو ایف آئی آر درج کی ہے، وہ سرے سے ایف آئی آر ہے ہی نہیں نیز چونکہ یواے پی اے کے تحت یہ مقدمہ درج کیا گیا ہے، اس لئے اس عدالت کو اس مقدمے کی سماعت کا اختیار ہی نہیں ہے۔اس کے بعد حکومت مہاراشٹر کی جانب سے خصوصی سرکلر نکالا گیا اور معاملہ ناندیڑ کی عدالت میں منتقل کر دیا گیا جس پر جمعیۃ کی لیگل ٹیم نے سخت اعتراض کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی قانونی نکاتوں پر اورنگ آباد ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن داخل کیا جو کہ زیر سماعت ہے۔اسی دوران دفاع کی جرح کا تاب نہ لاتے ہوئے مہاراشٹرا ے ٹی ایس نے معاملہ کی تفتیش این آئی اے کے سپرد کر دی جسکی وجہ سے معاملہ مزید قانونی پیچیدگیوں میں معالہ الجھتا جا رہا ہے فی الحال ناندیڑ کی سیشن عدالت میں اصل مقدمہ التواء کا شکار ہے، وہیں اورنگ آباد ہائی کورٹ اور ممبئی میں دو الگ الگ پٹیشن زیر سماعت تھے، جو ممبئی چیف جسٹس کے چیمبر میں طے پایا کہ دونوں عدالتوں کی دونوں پٹیشن کی بامبے ہائی کورٹ میں ہی سماعت ہوگی۔

(۱۴۰)

Afzal khan Vs State of Maharashtra

FIR No-278/2016.BKC PS

ممبئی کے باندرہ سے تعلق رکھنے والا غریب مزدور پیشہ نوجوان جسے باندہ پولیس نے دسمبر ۲۰۱۶ میں ایم ایم آر ڈی اے کے عملے نے بھارت نگر میں ناجائز قبضہ ہٹانے کے موقع پر، پولیس اہلکاروں کے ساتھ مار پیٹ کے الزام میں باندرہ کرلا کمپلکس پولیس نے اس معاملے میں ۸ لوگوں کو گرفتار کیا تھا جس میں افضل شیر خان بھی شامل تھا۔اس پر تعزیراتِ ہند کی دفعہ ۲۷۸/۱۶ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے مقدمہ قائم کر دیا گیا تھا۔جبکہ افضل شیر خان کے مطابق اس پورے واقعے سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا اور وہ صرف وہاں پر ایک تماشائی کی حیثیت سے موجود تھا، جہاں پر احتجاج ہو رہا تھا۔لیکن پولیس نے اسے فساد برپا کرنے کے الزام میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔اس مقدمے کی پیروی کرنے کے لئے افضل شیر خان کے اہلِ خانہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر سے رجوع ہوئے۔جمعیۃ کی بروقت مدد کی وجہ سے ایک بے گناہ کو راحت نصیب ہوئی ہے اور اسے ممبئی سیشن عدالت سے ضمانت پر رہائی مل گئی۔مقدمہ سیشن کورٹ ممبئی میں زیر سماعت ہے۔

(۱۴۲)

Mahmoda Begum V/s Union of India

Supreme Court, SLP No.--------

مذکور بالا مقدمہ بھوپال جیل میں ہوئے مبینہ انکاؤنٹر سے منسلک ہے جس میں آٹھ بے گناہ نوجوانوں کو گولیوں سے بھون دیا گیا تھا ان میں سے ایک خالد مچھالے کی والدہ کی جانب سے غیر جانبدارانہ تحقیقات اور جھوٹے انکاؤنٹر میں ملوث افسران کے خلاف کاروائی کئے جانے پر مبنی ہے عدالت بالا میں معاملہ زیر غور ہے۔ واضح رہے کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر اس مسئلے میں فوراقدامات اٹھاتے ہوئے مدھیہ پردیش کے جبل پور ہائی کورٹ میں سب سے پہلے رٹ پٹیشن دائر کی تھی لیکن دیگر حکومت نواز اور انکاؤنٹر کے حامیوں نے اس کی سماعت سے قبل ہی دیگر پٹیشنس دائر کرتے ہوئے اسے مسترد کرا لیا تھا اسی بنیاد پر جبل پور ہائی کورٹ نے اس کا سی بی آئی اانکوائر کے لئے حکم نہیں دیا لہذا جمعیۃ کو سپریم کورٹ سے رجوع ہونا پڑا جہاں معاملہ زیر سماعت ہے ۔

(۱۴۳)

Mahdi Masroor v/s N.I.A

Special C.C. No. 272/2015

مندرجہ بالا مقدمہ اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان مہدی مسرور بسواس سے متعلق ہے جو کہ کولکتہ کا رہنے والا ہے اور بنگلور کی ایک بڑی آئی ٹی آئی کمپنی میں سروس کرتا تھا جسے آئی ایس آئی ایس کے لئے کام کرنے نیز انٹرنیٹ کے ذریعہ لوگوں کی داعش میں شمولیت کے لئے ذہن سازی کرنے کے الزام میں بنگلور پولیس نے گرفتار کیا تھا ۔اس مقدمے کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کر رہی ہے۔ یہ مقدمہ اسپیشل این آئی اے عدالت بنگلور میں زیر سماعت ہے۔

(۱۴۴)

Jabalpur High Court

Writ petition for Jail Transfer

(۱۴۵)

Jabapur High Court

Writ Petition for transfer jail

بھول جیل انکاؤنٹر کے بعد انڈر ٹرائل قیدیوں کے ساتھ بھوپال سینٹرل جیل میں قید و بند کی زندگی گزار رہے بے قصور قیدیوں کے ساتھ مسلسل عیر انسانی سلوک کئے جانے کی شکایتیں ملنے کے بعد عدالت حکم کے باوجود بھی جیل انتظامیہ اپنے ضد پر قائم رہے اور انہیں کوئی سہولت فراہم کرنے کے بجائے دن بدن ان پر سختی کرتی جا رہی ہے۔ بالآخر بے قصور نوجوانوں کے اہل خانہ کے اصرار پر بھوپال سینٹرل جیل سے تبادلہ کو لیکر مدھیہ پردیش سے رجوع کیا گیا ہے۔معاملہ زیر سماعت ہے۔

(۱۴۶)

Afzal Usmani V/s State of Maharashtra

Esplanade Court, C R No. 346/2005

مذکورہ بالا مقدمہ ۲۰۰۵ء میں اسلحہ ضبطی کیس سے متعلق ہے جسمیں افضل عثمانی پر ہتھیار فراہم کرنے جیسے دیگر الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔اس کیس کا

افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ یہ کیس ابھی تک شروع ہی نہیں ہوا تھا۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے افضل عثمانی کی درخواست پر اس کیس کو شروع کیا ہے تا کہ جلد از جلد اسے انصاف مل سکے۔ یہ کیس **Esplanade** کورٹ ممبئی میں زیر سماعت ہے۔

(۱۴۷)

Mohd Kalim Vs State of Madhya pradesh

Jabalpur High Court

Cri Appeal 838/2015

مندرجہ بالا مقدمہ ضلع امراوتی کے الطاف اور محمد کلیم نام کے دو بے گناہ نوجوانوں سے متعلق ہے جنہیں دھماکہ خیز مادہ رکھنے اور دوسروں کو سپلائی کرنے کے الزام میں مدھیہ پردیش کے شہر برہان پور میں اے ٹی ایس نے گرفتار کیا تھا اور ان پر دھماکہ خیز مادہ رکھنے، دہشت گردانہ کاروائی انجام دینے، اور دیگر سنگین الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا اور برہان پور سیشن عدالت نے ان دونوں کو دس سال قید بامشقت کی سزاء سنائی۔ ان ملزمین کے اہل خانہ کی درخواست پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے سیشن عدالت کے فیصلے کے خلاف مدھیہ پردیش ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی ہے جو زیر سماعت ہے۔

(۱۴۸)

Bashir Shaikh Umar Vs State of Maharashtra

Nashik Court - Cr.No.19/2015 (Vadivarhe P.S)

MCOC Case No. 01/ 2016

مندرجہ بالا مقدمہ محکمہ رسد وخوراک کے گودام میں ملازمت کرنے والے بشیر شیخ (پرتور ضلع جالنہ) سے متعلق ہے۔ جسے پولیس نے رسد وخوراک کے گودام میں بدعنوانی کے الزام میں ۲۰۱۵ء میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس پر مکوکا کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جب کہ بشیر شیخ کا اس بدعنوانی کے معاملے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے چونکہ اس معاملے میں پولیس نے بدعنوانوں کے ایک پورے گروپ کو گرفتار کیا تھا جس میں بشیر شیخ کی گرفتاری بھی اتفاقا ہوگئی تھی۔ واضح رہے کہ بشیر شیخ کے والد کا انتقال ہوگیا ہے جو سرکاری ملازم تھے اور انہیں کی بنیاد پر بشیر شیخ کو محکمہ رسد وخوراک میں ملازمت حاصل ہوئی تھی یہ ایک غریب خاندان کا نوجوان ہے جس کی گرفتاری کے بعد اس کے اہل خانہ انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اس کے اہل خانہ کی درخواست پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اس مقدمہ کی عدالت میں قانونی پیروی کرتے ہوئے ہر طرح کے ثبوت وشواہد پیش کرنے کی کوشش کی ہے عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ امید ہے کہ عدالت اپنے فیصلے میں ملزم کو رہا کردے گی

(۱۴۹)

Himayat Baig Vs State of Maharashtra

Rc 79/2016. Udgir Court

مندرجہ بالا مقدمہ میں حمایت بیگ کو جعلی دستاویزات بنانے کے الزام میں پولیس نے گرفتار کرتے ہوئے مقدمہ درج کیا تھا۔ جو اودگیر کی عدالت میں زیر سماعت ہے جمعیۃ علماء اس مقدمہ کی پیروی کررہی ہے۔

(۱۵۰)

Mohammad Khaliq Vs State of Maharashtra

Sewree Court

Case No. 321/ 2011

مذکورہ بالا مقدمہ محمد خالد نامی بے قصور نوجوان سے متعلق ہے جو ممبئی میں گزشتہ چند سالوں سے محنت ومزدوری کرکے گزر بسر کررہا تھا مہاراشٹر اے ٹی ایس نے اسے ۳/ اگست ۲۰۱۲ء کو غیر قانونی حراست میں لیکر شدید ٹارچر کیا۔ ۶/ اگست ۲۰۱۲ء کو دوپہر میں اس کی گرفتاری بتائی اس دوران جھوٹے پنچ نامے اور یسر میمو تیار کر لئے گئے۔ ملزم کے اہل خانہ کی درخواست پر جمعیۃ لیگل ٹیم اس مقدمہ کی پیروی کررہی ہے، مقدمہ شیوڑی عدالت میں زیر بحث ہے۔

(۱۵۱)

GATE WAY OF INDIA BLAST CASE

Mohammad Hanif Syed Vs State of Maharashtra

SLP No. CIR APEEL No.1566&1567 OF 2012

مندرجہ بالا مقدمہ میں ملزم محمد حنیف کو گیٹ وے آف انڈیا پر دھماکہ کرنے کے الزام میں مہاراشٹر اے ٹی ایس نے گرفتار کرتے ہوئے، دہشت گردی، ملک کے خلاف سازش کرنے، اور یو اے پی اے کی سخت ترین دفعات کے کے تحت مقدمہ درج کیا تھا اسی بنیاد پر ملزم کو پہلے سیشن کورٹ ممبئی اور پھر ہائی کورٹ ممبئی سے سزائے موت کا فیصلہ سنایا گیا۔ ہر جگہ اور ہر اعتبار سے نا امید ہونے کے بعد ملزم کے اہل خانہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر سے رجوع ہوئے اور اس سزاء کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی درخواست کی۔ جس پر غور و خوض کے بعد جمعیۃ کے ذمہ داروں نے اس کیس کو اپنے ذمہ لیا اور ماہر وکلاء کی نگرانی میں سپریم کورٹ میں اپیل کرتے ہوئے اسکی پیروی شروع کر دی ہے، اللہ کی ذات سے امید ہے کہ سپریم کورٹ سے ملزم کو انصاف ضرور ملے گا۔

(۱۵۲)

BHOPAL ENCOUNTER COMISSION

Rtd Justice S.k.Pandey

بھوپال میں پولیس کے ذریعے ۸ر مسلم قیدیوں کے کئے گئے وحشت ناک مفروضہ انکاؤنٹر کے بعد، انصاف پسند لوگوں اور جمعیۃ کی جانب سے مسلسل دباؤ بنانے کے بعد مدھیہ پردیش کی حکومت نے اس واقعہ کی تحقیقات کرنے کا اعلان کرتے ہوئے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج جسٹس ایس کے پانڈے کی نگرانی میں ایک کمیشن بنایا تا کہ اس کی انکوائری ہو سکے۔ اس کمیشن کے روبرو مقتول خالد مچھالے کی والدہ محمودہ بیگم کی جانب سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر پیروی کر رہی ہے۔

(۱۵۳)

ACHALPUR Murder Case

State v/s Mohammad Wajid & others

Sessions Court Achalpur

FIR No- 87/2015,

U/s 302,307,143,147,148,145, IPC

شہر اچل پور ضلع امراوتی شروع سے ہی فرقہ وارانہ حالات کا شکار ہے جس میں قابل اور ہونہار مسلم نوجوانوں کو جھوٹے معاملہ میں دو نوجوانوں کو تیرہ لوگوں نے جان سے مارنے کی کوشش کی اور بڑی بے رحمی سے پیٹا اس ہاتھا پائی میں دو مسلم نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے تھے جس کی نہ فریاد نہ لی گئی اور نہ ہی ایف آئی آر درج کیا گیا۔ اس کے برعکس ہتھیاروں سے زخمی جس کی بعد میں موت ہو گئی تھی اس کیس میں شہر اچل پور کے ۱۵ر مسلم نوجوانوں کو ملزم بناتے ہوئے جیلوں میں ٹھونس دیا گیا الحمد اللہ سب کی ضمانتیں ہو چکی ہیں معاملے کی سماعت سیشن کورٹ اچل پور میں جاری ہے۔

دہشت گردانہ مقدمات میں حاصل شدہ کامیابیوں کا مختصر خاکہ

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے دہشت گردی کے الزام میں برسہا برس سے جیلوں میں محروس جن نوجوان کے مقدمات میں کامیابی حاصل ہوئی ہے اس کا ایک مختصر خاکہ ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اب تک مختلف کیسوں میں عدالتوں سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی کوششوں سے ۳۶ر نوجوانوں کی ضمانت اور ۷۶ر لوگوں کی باعزت طریقے پر رہائی عمل میں آئی ہے۔

ا رمارچ ۲۰۱۸ء کو افضل عثمانی کا بھانجہ جاوید نورالحسن کی جیل سے رہائی عمل میں آئی۔ جسے ۲۰۱۳ء میں اے ٹی ایس نے افضل عثمانی کو عدالت سے فرار کرنے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا تھا، اور شیوڑی عدالت نے اسے پانچ سال کی سزاء سنائی تھی۔ جس کا کیس نمبر 369/2017

۲۸ر فروری ۲۰۱۸ء اورنگ آباد کے چِکل تھانہ کے رہنے والے شعیب قریشی ولد سلیم قریشی کی ضمانت اورنگ آباد سیشن عدالت میں منظور ہوئی ہے۔ جسے پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنے، غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے الزام میں اورنگ آباد سے گرفتار کیا گیا تھا۔ کیس نمبر 200/2017 ہے۔

فروری ۲۰۱۷ء میں داعش سے تعلق رکھنے کے الزام میں گرفتار عرشی قریشی، رضوان خان کی ارونا کولم عدالت میں کامیابی ملی ضمانت پر رہائی عمل میں آئی جس کا کیس نمبر

RC./04/2016/NIA /KOCHI ہے۔

۱۰رفروری ۲۰۱۷ء افضل شیر خان باندرہ، ممبئی کی ضمانت پر رہائی عمل میں آئی جسے ایک انہدامی کاروائی میں رخنہ اندازی کا الزام لگا کر پولیس نے گرفتار کرلیا تھا ۔جس کا کیس نمبرFIR No-278/2016.BKC PS ہے۔

۱۸رفروری ۲۰۱۷ء میں دہشت گردانہ کاروائی انجام دینے اور جعلی دستاویزات بنانے کے الزام گرفتار کیا گیا۔ یوسف ملا والا (تلنگانہ) کی عدالت سے رہائی عمل میں آئی۔جس کا کیس نمبرCAS No- 773/2007.YUSUF .MULLA V/S .AT . ہے۔

۳رمارچ ۲۰۱۷ء کو ۵رنوجوان عرفان سید، نجیب بقالی، فروز گھاس والا ودیگر (ممبئی) کی اسپیشل سی بی آئی کورٹ ممبئی سے رہائی عمل میں آئی۔جس کا مقدمہ نمبر CR.APEEL .415/2016/ SPECIAL C.B.I. COURT .MUMBAI ہے۔

۴رمارچ۔۲۰۱۷ء کو لاتور ضلع کے پان گاؤں رینا پور تعلقہ میں رونماء ہوئے فرقہ وارانہ فسادات کیس سے عبد العظیم ودیگر ۴۲رافراد کی رہائی عمل میں آئی۔

۶رمارچ ۲۰۱۷ء کو داعش سے تعلق رکھنے کے الزام میں گرفتار رضوان خان کی ممبئی اسپیشل این آئی اے کورٹ سے ضمانت پر رہائی عمل میں آئی۔جس کا مقدمہ نمبر SPECIAL .NIA /CASE /01/01/2016.MUMBAI ہے۔

۳راکتوبر ۲۰۱۷ء اورنگ آباد حمایت باغ انکاؤنٹر معاملے میں انور کھتری اور جعفر قریشی شاکر خلجی اور ابرار کی دہشت گردی کے الزامات سے اورنگ آباد کی سیشن عدالت سے رہائی عمل میں آئی۔جس کا کیس نمبر۔ Sc .406/2012 Aurangabad ہے۔

۷رنومبر ۲۰۱۷ء کو انور حسین ابراہیم حسین کھتری کی ضمانت پر ناگپور جیل سے رہائی عمل میں آئی۔اورنگ آباد کی سیشن عدالت نے باعزت بری ہونے کے بعد بھی انور کھتری جیل سے رہا نہیں ہوا تھا کیونکہ اکولہ میں اس پر ایک اور کیس بھی درج کیا گیا تھا، جمعیۃ علماء کوششوں سے اس کیس میں بھی کامیابی ملی اور ناگپور جیل سے اسکی رہائی عمل میں آئی۔جس کا کیس نمبرse 184 ہے۔

۲رجون ۲۰۱۷ء ضلع جالنہ کے تعلقہ گھنساؤنگی کے ۲۲رنوجوان وسیم پٹیل ودیگر کی مقامی عدالت سے ضمانت پر رہائی عمل میں آئی جنہیں فرقہ وارانہ فساد کے موقع پر گرفتار کیا گیا تھا، مقدمہ کو ڈسچارج کرانے کی کاروائی عدالت میں جاری ہے۔

۱۷رمارچ ۲۰۱۶ء کو مرزا حمایت بیگ کے پونہ جرمن بیکری بلاسٹ کیس میں ممبئی ہائی کورٹ میں کامیابی ملی، عدالت نے اسے دہشت گردی کے تمام الزامات سے بری کردیا۔واضح رہے کہ اسے جرمن بیکری بلاسٹ کیس میں نچلی عدالت نے ۵رمرتبہ اور ۶رمرتبہ عمر قید کی سزاء سنائی تھی۔اس مقدمہ کا کیس نمبر 755/2013 German Bakery bomb balast case ہے۔

۱۷رمارچ ۲۰۱۶ء کو ہی کاشف بیابانی (اورنگ آباد) کی اسپیشل مکوکا عدالت ممبئی سے ضمانت پر رہائی عمل میں آئی۔ جسے پونہ کے جنگلی مہاراج روڈ پر یکم اگست ۲۰۱۲ء کو ہوئے سلسلہ وار بم دھماکہ کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔اس مقدمہ کا کیس نمبرCr .no. 32/2013 ہے۔

۲۰رجولائی ۲۰۱۶ء کو عبدالرحمٰن عرف محمد سمیع (جوگیشوری ممبئی) کی کرناٹک ہائی کوٹ کے گلبرگہ بنچ سے باعزت رہائی عمل میں آئی، جسے دہشت گردانہ الزام میں گلبرگہ سیشن عدالت نے پانچ سال عمر قید اور جرمانہ کی سزاء سنائی تھی۔جس کا کیس نمبر۔lashkar connection case.316/2006 ہے۔

۲۶رجولائی ۲۰۱۷ء کو صوبہ آسام کے نوگاؤں ضلع کے رہنے والے جمال حسین ابن امیر حسین کی رہائی عمل میں آئی۔ جسے ہتھیار فراہمی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جس کا کیس نمبر Guwahati Arms case .929/2013 ہے۔

۲۸رجولائی ۲۰۱۶ء کو عبدالعظیم، فیروز دیشمکھ (بیڑ) کی باعزت رہائی عمل میں آئی۔ جو اورنگ آباد اسلحہ ضبطی کیس میں ماخوذ تھے، جس کا کیس نمبر Aurangabad Arm case Sp Mcoca .16/2006 ہے۔

ستمبر ۲۰۱۶ء کو مزمل شیخ ممبئی کی بوگس ریکارڈ کیس میں ضمانت حاصل ہوئی۔جس کا کیس نمبر Bogus Record case Banglore .Cr .no.2256 /2012.ccb .Banglore ہے۔

۲۵رنومبر ۲۰۱۶ء کو کار چوری کے کیس میں افضل عثمانی (ممبئی) امین ایوب مبین، (اندور) کی پنویل عدالت سے رہائی عمل میں آئی جس مقدمہ نمبر Rc .No-345/343/2015.BOMBING CAR CASE ہے۔

۲۴رفروری ۲۰۱۵ءکوشولاپور کے ۱۳رنوجوانوں کی باعزت رہائی عمل میں آئی۔جنہیں ستلی بم بلاسٹ (شولاپور) کے الزام میں ماخوذ کئے گئے تھے۔جس کا کیس نمبر Sutli Balast case .1044/2004 ہے۔

اکتوبر ۲۰۱۵ءمیں سید عبدالقادر جیلانی حیدرآباد کی احمدآباد پوٹا کیس سے ضمانت پر رہائی عمل میں آئی۔جس کا کیس نمبر Fir no.06/2003 Dcb Ahmadabad Pota case ہے۔

اکتوبر ۲۰۱۵ءمیں گلبرگہ کے پانچ علماءکرام حافظ محمد اسعد، مولانا عبدالغفار، حافظ سہیل ودیگر کی گلبرگہ سیشن کورٹ سے ضمانت پر رہائی عمل میں آئی۔جنہیں توہم پرستی کے سازشی کیس میں ماخوذ کیا گیا تھا۔جس کا کیس نمبر Cr.74/2014.Maulana Conspiracy case ہے۔

اکتوبر ۲۰۱۵ءمیں اعجاز شیخ کے مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوئی شیوڑی سیشن عدالت میں کیس ڈسچارج کیا گیا۔

ستمبر ۲۰۱۴ءمیں مولانا عبدالقوی صاحب (مہتمم جامعہ اشرف العلوم حیدرآباد) کی پوٹا کیس سے بطور ضمانت رہائی عمل میں آئی۔جس کا مقدمہ نمبر Fir no.06/2003.dcb pota case Ahmadabad ہے۔